
اللہ
جل جلالہ


محمد
صلی اللہ علیہ وسلم



اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى
النَّبِيِّ ط يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوْا
صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ○

بہت سستا سودا ہے یہ وِرد تیرے اور تیرے عزیز و اقارب کے لیئے متاعِ حیات اور ذریعہ نجات ہے۔ یہ اسمِ اعظم ہے اور اس اسمِ اعظم سے محبتِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم حاصل کر کے سب کچھ پالے۔ برتن سے وہی چھلکتا ہے جو اسکے اندر ہوتا ہے تیرے اندر محبتِ مصطفیٰ پیدا ہوگی تو وہی ظاہر بھی ہو کر رہے گی اور قلندروں، قطبوں اور صاحبِ کمال بزرگوں کی یہی پہچان ہوتی ہے۔

فرمایا آقائے نامدار صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ: قیامت کے دن ہر مقام اور ہر جگہ پر میرے زیادہ نزدیک تم میں سے وہ ہوگا جس نے تم میں سے دنیا میں مجھ پر زیادہ درود پڑھا ہوگا۔ (ترمذی)

کسی طرح سے جو ہوتی نہیں ہے نامقبول
ہر اعتبار سے بخشش کی اِک ضمانت ہے
پڑھو درود یہ ایمان کا تقاضا ہے
پسند ہے جو خدا کو یہ وہ عبادت ہے

خدا کا حکم

اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ○

بیشک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے رحمت بھیجتے ہیں اس پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم پر۔ اے ایمان والو تم بھی اُن پر رحمت بھیجا کرو اور خوب سلام بھیجا کرو۔

سورۃ احزاب پارہ ۲۲ میں اللہ تبارک وتعالیٰ نے جو حکم فرمایا ہے وہ قرآن میں صاف صاف الفاظوں میں موجود ہے کہ اللہ اور اسکے فرشتے نبی محترم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیج رہے ہیں مزید حکم دیا گیا ہے کہ اے مومنو تم بھی درود وسلام اپنے بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر بھیجو۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خود درود شریف سنتے ہیں

دربارِ نبوت کے جلیل القدر اور بہت ہی مقرب صحابی حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم نورِ مجسم نبی، محترم ہمارے آقا و مولیٰ محمد رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ: مجھ پر ہر جمعہ کے دن درود پاک پڑھنے میں کثرت کرو کیونکہ یہ دن مشہود ہے اور اس میں فرشتے حاضر ہوتے ہیں جو بھی شخص مجھ پر درود شریف پڑھتا ہے اس کی آواز مجھ تک پہنچ جاتی ہے وہ بندہ کہیں بھی ہو۔ حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے (یعنی صحابہ کرام نے) عرض کی کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کے اس دنیا سے برقعہ کرنے کے بعد بھی کیا ہماری آواز آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) تک پہنچے گی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں! برقعہ کرنے کے بعد بھی سنوں گا کیونکہ اللہ تعالیٰ نے زمین پر انبیاء کرام علیہم السلام کے جسم مبارک حرام کردیئے ہیں (یعنی انبیاء علیہ السلام کا جسم صحیح وسلامت رہتا ہے)

جلاء فہام ابن قیم

حضور سرورِ کونین صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا گیا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم براہِ کرم یہ تو فرمائیے کہ جو لوگ آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) پر درود پاک پڑھتے ہیں اور یہاں موجود نہیں ہیں (یعنی کسی اور ملک میں ہیں) یا وہ لوگ جو آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کے برقعہ کرنے کے بعد آئینگے ایسے لوگوں کے درود شریف کے متعلق کیا ارشاد ہے تو حضور کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ محبت والوں کا درود پاک میں خود سنتا ہوں اور دوسرے لوگوں کا درود شریف میرے دربار میں پیش کیا جاتا ہے۔

حضرت سیدنا ابوامامہ رضی اللہ عنہ جلیل القدر صحابیء رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیان فرماتے ہیں کہ فرمایا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اللہ تبارک و تعالیٰ نے مجھ سے وعدہ کیا ہے کہ جب میں اس دنیا سے برقعہ کرلونگا تو مجھے ہر ایک درود شریف پڑھنے والے کا درود سنائے گا حالانکہ میں مدینہ منورہ میں ہوں گا اور میری اُمت مشرق و مغرب میں ہوگی۔ اور فرمایا کہ اے ابوامامہ اللہ تعالیٰ ساری دنیا کو میرے روضئہ مقدس میں کردیگا اور میں سارے مخلوق کو دیکھتا ہوں گا اور انکی آوازیں سن لوں گا اور جو مجھ پر ایک مرتبہ درود پاک پڑھے گا اللہ تبارک و تعالیٰ اس ایک درود کے بدلے اس شخص پر دس رحمتیں نازل فرمائے گا اور جو مجھ پر دس بار درود پڑھے گا اللہ تعالے اس پر سو رحمتیں نازل فرمائے گا۔

نزہت المجالس میں درج ہے کہ فرمایا آقائے دو عالم صلی اللہ

علیہ وسلم نے کہ تم مجھ پر جمعہ کے دن اور جمعہ کی رات کو درود پاک کی کثرت کیا کرو کیونکہ باقی دنوں میں فرشتے تمہارا درود مجھ تک پہنچاتے رہتے ہیں مگر جمعہ کے دن اور جمعہ کی رات جو مجھ پر درود شریف پڑھتے ہیں اس کو اپنے کانوں سے سنتا ہوں۔

حضرت علامہ سخاوی رحمت اللہ علیہ قولِ بدیع میں حضرت سلیمان بن یحیم رضی اللہ عنہ سے نقل بیان فرماتے ہیں کہ میں نے خواب میں حضور سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کی اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جو لوگ آپ کے آگے حاضر ہوتے ہیں اور سلام عرض کرتے ہیں تو کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس کو سنتے ہیں فرمایا نبی آخر الزماں صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ ہاں سنتا ہوں اور سلام کا جواب بھی دیتا ہوں اس ضمن میں کئی مثالیں بھی موجود ہیں یہاں صرف ایک درج کی جاتی ہے۔

الشیخ حضرت ابراھیم بن نشیان رحمت اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حج سے فارغ ہو کر مدینہ منورہ کی حاضری کے لیئے روانہ ہوا اور وہاں پہنچ کر روضۂ اقدس پر سلام عرض کیا۔ میں نے مواجہ شریف کے اندر سے صاف صاف وعلیکم السلام کی آواز سنی۔

درود پاک کی
ایک (۱۰۰) سو خصوصیات

اَللّٰهُمَّ صَلِّ علٰی سَیِّدِنا مُحَمَّدٍ وَّعلٰی اٰلِ سَیِّدِنا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وسَلِّمْ ○

(۱) ایک درود پڑھنے سے ایک سو حاجتیں پوری ہونگی۔
(۲) فرشتے پڑھنے والے پر درود پڑھینگے۔
(۳) اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل ہوگی۔
(۴) پڑھنے والا مرنے سے پہلے جنت میں اپنی جگہ دیکھ لے گا۔
(۵) پلصراط سے بجلی کی طرح صحیح وسلامت گذر جائے گا۔
(۶) دوزخ کے قہر سے بچ جائے گا۔
(۷) حوضِ کوثر سے پانی پینا نصیب ہو گا۔
(۸) میزان میں درود پڑھنے والے کی نیکیوں کا پلڑا بھاری ہو گا۔
(۹) اللہ تعالیٰ کے غصے سے محفوظ رہے گا۔
(۱۰) اللہ تعالیٰ کی دوستی نصیب ہوگی۔

(۱۱) اللہ تعالیٰ کی رحمت برستی رہے گی۔

(۱۲) اللہ تعالیٰ کے راستے میں جنگ لڑنے سے زیادہ ثواب ملیگا۔

(۱۳) رزق کشادہ ہو گا۔

(۱۴) ہر مجلس میں زیب وزینت حاصل ہوگی۔

(۱۵) میدانِ حشر میں امن وامان میں ہو گا۔

(۱۶) ہر دشمن پر فتح حاصل کریگا۔

(۱۷) لوگوں کے دلوں میں اس کی محبت بڑھ جائے گی۔

(۱۸) ہر جگہ اتفاق کی دولت میسر ہوگی۔

(۱۹) دل کو بڑا سکون میسر آئے گا۔

(۲۰) خواب میں حضور سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہوگی۔

(۲۱) درود پڑھنے والے کی غیبت کم ہوگی۔

(۲۲) دنیا میں فائدہ حاصل کرتا رہے گا۔

(۲۳) اللہ کی فرمانبرداری حاصل ہوگی۔

(۲۴) اس کے عیبوں پر اللہ تعالیٰ پردہ ڈال دے گا۔

(۲۵) وہ حسرت کی موت نہیں مرے گا۔

(۲۶) وہ بخل کی بیماری سے محفوظ رہے گا۔

(۲۷) اس کو بد دعائیں کوئی نقصان نہیں پہنچائینگی۔

(۲۸) اس کے بدن سے خوشبو آئے گی۔

(۲۹) وہ ہر جگہ نمایاں جگہ پاکر عزت حاصل کریگا اور فتحیاب ہو گا۔

(۳۰) ہر منافق کے شر سے محفوظ رہیگا۔

(۳۱) حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت حاصل ہوگی۔

(۳۲) حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خوشنودی حاصل ہوگی۔

(۳۳) حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا قُرب حاصل ہو گا۔

(۳۴) اس کی خواہش ہر وقت یہ ہوگی کہ نیکی کروں۔

(۳۵) ہر وقت محبت رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں اضافہ ہوتا رہیگا۔

(۳۶) اللہ تعالےٰ کی رحمت بڑھتی ہی رہے گی۔

(۳۷) سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی دربار میں اس کا نام لیا جائے گا (یہ سب سے بڑی سعادت ہے)

(۳۸) درود پڑھنے والا مرتے دم تک انشا اللہ ایمان پر قائم رہیگا۔

(۳۹) اللہ کے احسانات اس پر بڑھتے رہینگے۔

(۴۰) درود پڑھنے والے میں مرشد کامل کی خصوصیات جنم لیتی رہینگی۔

(۴۱) اس کے گناہوں کی آگ بجھ جائے گی۔

(۴۲) میدانِ حشر میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا وصل نصیب ہو گا۔

(۴۳) بھولی ہوئی چیزیں یاد آیا کرینگی (یہ آزمایا ہوا نسخہ ہے)

(۴۴) جنت میں بہت بلند درجے حاصل ہونگے۔

(۴۵) زمین و آسمان والوں کی دعائیں اس کے لیئے وقف ہوں گی۔

(۴۶) اللہ تبارک و تعالیٰ اس کی ذات میں برکات دیگا۔

(۴۷) اس کے اعمال میں بڑی ہی برکت ہوگی۔

(۴۸) اس کی عمر اچھے کاموں میں گذرے گی۔

(۴۹) اس کی عمر میں نمایاں برکت ہوگی۔

(۵۰) اس کی اولاد میں برکت ہوگی۔

(۵۱) اس کی اولاد تباہی و بربادی سے ہر حالت میں بچی رہے گی۔

(۵۲) اس کے سارے گھر میں ہر وقت برکت ہوگی۔

(۵۳) اس کے گھر میں ہر حالت میں سلامتی و امن ہو گا۔

(۵۴) اس کے مال و اسباب میں برکت ہوگی۔

(۵۵) درود شریف پڑھنے والے کی چار پشتوں تک برکت رہیگی۔

(۵۶) حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضری پائے گا۔

(۵۷) جب حج کو یا عمرہ کو جائے گا تو قبولیت کے درجے پائے گا۔

(۵۸) اس کی زبان پر اللہ اور اسکے رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر جاری رہے گا۔

(۵۹) گناہوں کا کفارہ ہوتا رہے گا۔

(۶۰) حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرے مبارک کی زیارت کریگا۔

(۶۱) حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے مصافحہ کریگا۔

(۶۲) حضور صلی اللہ علیہ وسلم اس سے مخاطب ہونگے۔

(۶۳) فرشتے اس کی سفارش کرتے رہینگے۔

(۶۴) حوریں اس کے واسطے منتظر ہوں گی۔

(۶۵) جنت اس کا انتظار کرتی رہے گی۔

(۶۶) فرشتے اس کے درود شریف کو سونے کے قلم سے چاندی کے اوراق پر لکھ کر سرکار صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پیش کرتے رہینگے۔

(۶۷) موت سے پہلے توبہ کی توفیق ملے گی۔

(۶۸) موت کے وقت سختی سے محفوظ رہیگا۔

(۶۹) اس کا گھر ہمیشہ روشن رہے گا۔

(۷۰) وہ فقر و فاقہ سے محفوظ رہیگا۔

(۷۱) اس کی حاجتیں عجیب و غریب طریقے سے پوری ہوتی رہینگی۔

(۷۲) اسکے چہرے پر نور کے آثار پیدا ہونگے۔

(۷۳) وہ فرشتوں کا امام بنے گا۔

(۷۴) وہ اللہ کے احکامات کا احترام کرتا رہے گا۔

(۷۵) وہ سنت ادا کرنے کی کوشش میں لگا رہیگا۔

(۷۶) اللہ کی رضا دیکھتا جائے گا۔

(۷۷) جو لوگ اسے ملینگے وہ مسرت محسوس کرتے رہینگے۔

(۷۸) اس کی دعوت کا ثواب دس گناہ زیادہ ہو گا۔

(۷۹) حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے قول و فعل سے محبت کرتا رہیگا۔

(۸۰) اس کی کشتی ہر طوفان سے معجزے کے طور پر پار ہو جائے گی۔

(۸۱) وہ بلندیاں حاصل کر کے قرب خداوندی میں اضافہ کرتا رہیگا۔

(۸۲) وہ ہمیشہ نیک ہدایات حاصل کرتا رہیگا۔

(۸۳) وہ دنیا میں غمگین اور نراس نہیں ہو گا۔

(۸۴) حضور صلی اللہ علیہ وسلم میدانِ حشر میں اس کے ضامن ہونگے۔

(۸۵) جنت میں آقائے نامدار صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ہو گا۔

(۸۶) درود شریف کی بدولت بیماریوں سے محفوظ رہیگا اگر کوئی بیماری آئی بھی تو اس کے گناہ کم ہو جائینگے اور جلد شفا پائے گا۔

(۸۷) ایسے ہی اس کی اولاد کے ساتھ معاملہ ہو گا۔

(۸۸) پَل پَل میں درود پڑھنے والے کی بلاؤں کو اللہ تعالیٰ ناس کرتا رہیگا۔

(۸۹) اسکی دولت میں بے پناہ اضافہ ہو گا ایسے ہی مال و متاع میں۔

(۹۰) درود پڑھنے والا صاف ستھرا رہیگا اللہ کی رحمت جو اس کے ساتھ ہوگی۔

(۹۱) نیک لوگوں کی صحبت سے مستفیظ ہو گا۔

(۹۲) ولیوں۔ قطبوں۔ ابدالوں اور قلندروں کی زیارت کرتا رہے گا۔

(۹۳) درود پڑھنے والے کے دن و رات کے گناہ اسی دن اسی رات مٹتے رہینگے۔

(۹۴) درود شریف پڑھنے والا ایک ہی راستہ پر چلے گا وہ ہے جنت کا راستہ۔

(۹۵) درود شریف پڑھنے والا سخی اور دل کا کشادہ ہو جائے گا۔

(۹۶) اس کے لیئے فلاح کے ذریعے کھلتے جائینگے اور وہ حیران ہو گا کہ اتنی بڑی برکت کیسے۔

(۹۷) درود پڑھنے والے کی زکواۃ ادا ہوتی رہیگی اور جب وہ زکواۃ ادا کریگا تو فوراً قبول ہوگی۔

(۹۸) درود پڑھنے والے کی دعائیں ہر وقت محفوظ ہوتی رہینگی۔

(۹۹) درود پڑھنے والا قیامت کے دن شہداء کے ساتھ مقام پائے گا۔

(۱۰۰) درود پاک پڑھنے والے کے لیئے خود نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم دعا کرتے رہتے ہیں اور یہ اعزاز ان برگزیدہ بندوں کا ہے جن کو خدا نے سب سے ممتاز مقام عطا فرمایا ہے۔

درود شریف کا ورد

غوثِ صمدانی قطبِ ربانی حضرت سیدنا شیخ عبدالقادر جیلانی رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ: اے ایمان والو تم اللہ تعالیٰ کے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پاک کو لازم کرلو۔

(فتح ربانی)

حضرت علامہ حلیمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی تعظیم کرنا ایمان کا بڑے میں بڑا راستہ ہے اور تعظیم کا درجہ محبت سے بھی بالاتر ہے۔ آج کل تعظیم و توقیر کا طریقہ یہ ہے کہ جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر پاک ہو (یعنی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا نام مبارک آئے) تو ہم درود شریف پڑھیں۔ اللہ تعالیٰ بھی درودِ پاک پڑھتا ہے اور اللہ کے فرشتے بھی یہ اللہ کی سنت ہوگی۔

(سعادۃ الدارین)

آج کل کے دور میں مرشد کامل ملنا قریباً قریباً محال ہے حضرت علامہ عارف صادی رحمتہ اللہ علیہ نے اس معاملے کو حل کردیا ہے۔ آپ فرماتے ہیں کہ درود پاک انسان کو بغیر مرشد کے اللہ تعالیٰ تک پہنچاتا ہے باقی جتنے بھی وظائف یا ورد ہیں ان میں شیطان دخل اندازی کرلیتا ہے

اس لیئے مرشد کے بغیر چارہ نہیں لیکن درود شریف وہ ورد ہے جس میں مرشد خود حضور کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہیں لہٰذا شیطان کسی بھی حالت میں دست اندازی کرنے کا سوچ بھی نہیں سکتا۔

(سعادت الدارین)

حضرت علامہ سخاوی رحمتہ اللہ علیہ وہ ہستی ہیں جن پر اللہ تعالیٰ کی رحمتیں برستی رہتی ہیں اور قیامت تک برستی رہینگی۔ بڑے بڑے ولی قطب اور قلندر جب کسی مجلس میں حافظ شمس الدین سخاوی رحمتہ اللہ علیہ کا نام سنتے ہیں تو آپ کا نام سنتے ہی خاموش ہو جاتے ہیں آپ بڑے اکابر اور کاملین میں سے اول درجہ رکھنے والے بزرگ ہیں۔ سعادت الدارین میں ذکر ہے کہ آپ فرماتے ہیں کہ "درود پاک ایمان کے راستوں میں سے سب سے بڑا راستہ ہے"

رسول معظم صلی اللہ علیہ وسلم ہماری دوزخ سے نجات کا سبب اور ہمارے جنت میں جانے کا ذریعہ ہیں وہ ہمارے شاندار اور بلند ترین مراتب حاصل کرلینے کا ذریعہ ہیں۔ آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) پر درود شریف پڑھنا محبت کے ساتھ اور ادائے حق کی خاطر اور تعظیم اور توقیر کے واسطے درود کی ہمیشگی ادائے شکر ہے۔

حضرت علامہ اقلیشی رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ کونسا وسیلہ شفاعت ہے اور کون سا عمل ہے جو زیادہ نفع دینے والا ہو اس ذات

والا صفات پر درود شریف پڑھنے سے۔ جس ذات بابرکات پر خود خداوند قدوس اور ان کے ملائکہ بھی پڑھ رہے ہیں۔ بس اس ذات بابرکات پر درود پاک پڑھنا نورِ اعظم ہے اور یہ وہ تجارت ہے جس میں خسارہ نہیں۔ صبح و شام درود پاک پڑھنا اولیاء کرام کی عادت ہے۔ اے میرے عزیز! اس ورد کو مضبوطی سے پکڑلے اس کی برکت سے تیرا غیب پاک ہوگا اور تیرے عمل پاکیزہ ہونگے اور تو انتہائی امیدوں کو حاصل کرلے گا اور قیامت کے دشوار ترین دن کے خطرات سے بلکل محفوظ رہے گا۔ (القول البدیع)

حضرت سیدنا ابوالعباس رضی اللہ عنہ کا ارشادِ گرامی سعادت الدارین میں درج ہے کہ درود شریف پڑھنا ہر خیر کی کنجی ہے۔ انوار و اسرار حاصل کرنے کی دوا عیوب و معارف کی کنجی اور سب کچھ حاصل کرنے کی رمز جو شخص اس سے الگ ہوگیا وہ کٹ گیا اور دھتکارا گیا۔ اس کو اللہ تبارک و تعالیٰ کے قُرب سے کچھ بھی حصہ نہیں ملے گا۔

اللہ تعالیٰ کے ذکر میں سے وہ ذکر جس کا فائدہ بہت بڑا ہے اور جس کا پھل بہت میٹھا ہے۔ جس کا انجام بڑا ہی شاندار ہے وہ ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پاک پڑھنا جس نے یہ نسخہ استعمال کیا وہ اللہ تبارک و تعالیٰ کے بڑے سے بڑے دوستوں میں سے ہوگیا۔

صحیح بخاری کے شارح حضرت محدثِ اعظم امام قسطلانی رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ سب سے بڑا ذکر حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پاک پڑھنا ہے۔ (سعادت الدارین)

حضرت شاہ ولی اللہ محدث دھلوی رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ہم نے جو کچھ پایا خواہ دنیوی یا دینی انعامات سب کا سب صرف درود شریف کی برکت سے پایا۔

(القول الجمیل)

سیدی حضرت علی خواص رضی اللہ عنہ کا ارشاد گرامی ہے کہ جس کسی کو کوئی حاجت در پیش ہو تو وہ ہزار مرتبہ (۱۰۰۰) پوری توجہ کے ساتھ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پاک پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے انشاء اللہ حاجت پوری ہوگی۔

(حجتہ اللہ علی العالمین)

حضرت ابولیث سمرقندی رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اگر درود شریف کا کوئی اور فائدہ نہ ہوتا سوائے اس کے کہ اس میں شفاعت کی خوشخبری ہے تو بھی عقلمند پر واجب تھا کہ وہ اس سے غافل نہ ہوا کرے اس میں بخشش ہے اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے بندے پر سلامتی ہے۔

(تنبیہ الغافلین)

حضرت سید محمدؐ اسماعیل رحمتہ اللہ علیہ (کرماں والے) بزرگ جن کے ہندوستان، پاکستان، یورپ اور امریکا میں سینکڑوں مرید ہیں ہمیشہ درود پاک کو اسم اعظم قرار دیتے تھے فرماتے تھے کہ اس سے سارے کے سارے کام خواہ دینی ہوں یا دنیوی پورے ہو جاتے ہیں۔

(خزینہ کرم)

حضرت نور المشائخ علامہ فاسی رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ:
یہ راز سن لو۔ اللہ تعالیٰ نے درود شریف کو اپنی رضا اور اپنا قرب حاصل کرنے کا سبب بنایا ہے۔ لہذا جو شخص جتنا درود شریف زیادہ پڑھے گا اتنا اللہ تعالیٰ کی دوستی اور قرب و رحمت حاصل کرنے کا حقدار ہو گا۔ مزید اس بات کا بھی لائق ہو گا کہ اس کے سب کام ہو جائیں اس کے سب گناہ بخش دیئے جائیں اور اس کی سیرت پاکیزہ ہو اور اس کا دل بہت روشن ہو جائے۔

(مطالع المسرات)

حضرت سیدی دباغ رضی اللہ عنہ کا قولِ مبارک ہے کہ:
سن لو جنت صرف درود پاک ہی سے کیوں وسیع ہوتی ہے۔ یہ اس لیے کہ جنت نورِ مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم سے پیدا شدہ ہے۔
(الابریز)

مُفسرِ قرآن حضرت شیخ المشائخ علامہ اسماعیل حقی رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ: توبہ کرنے والے کو چاہیئے کہ وہ توبہ کے وقت حبیبِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف پڑھے حضرت آدم علیہ اسلام نے توبہ کرتے وقت ربّ العزّت کے دربار میں اس کے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کا وسیلہ پیش کیا تھا۔

(تفسیر روح البیان)

ولیوں اور مشائخوں کے سرتاج، اللہ تعالی کے اس برگزیدہ بندے کا قول لکھتے وقت دل و دماغ کی عجیب کیفیت ہو رہی ہے۔ یہ

صاحبِ کرامت و کمالات حضرت مُلا معین کاشفی رحمۃ اللہ علیہ ہیں جن کی کرامات مسلمانوں سے زیادہ غیر مذہب کے لوگ مانتے ہیں یہ شخص خداوند تعالیٰ کے مقرب بندوں میں شامل ہے۔ میں خود آپ کا بڑا مداح ہوں اور میں نے حضرت کی کرامت یہاں بیٹھ کر اس رنگ و ڈھنگ میں دیکھی ہے کہ اگر بیان کرنے بیٹھوں تو عمر ساری گذر جائے۔ آپ فرماتے ہیں کہ: دیکھ تو سہی اللہ تبارک و تعالےٰ غنی بھی ہے تو غیر محتاج بھی ہے۔ باوجود اس کے اپنے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف بھیج رہا ہے۔ ہمارے لیئے تو درود پاک پڑھنا اس لیئے بھی اَشد ضروری ہے کہ ہم نہ غنی ہیں نہ غیر محتاج ہم تو بندے ہر حالت میں محتاج اور غرض مند ہیں اس لیئے ہم پر تو ہر حالت میں درود پڑھنا لازم ہے۔

(معارج النبوت)

عالمِ اسلام کے بہت ہی بڑے روشن ستارے، مفسّرِ قرآن، مشہور و معروف امام حضرت فخرالدین رازی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ: حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درودِ پاک پڑھنے کا حکم اس لیئے دیا گیا ہے تاکہ روحِ انسانی جو ضعیف ہوتی ہے وہ اللہ تعالیٰ کے انوار کی تجلّیات قبول کرنے کی طاقت حاصل کر سکے۔ جس طرح سورج کی کرنیں مکان کے روشن دان سے اندر جھانکتی ہیں تو مکان کے در و دیوار روشن نہیں ہوتے لیکن اگر اس مکان کے اندر ایک آئینہ رکھ دیا جائے اور سورج کی کرنیں اس پر پڑیں تو اس کے عکس سے مکان کی چھت اور در و دیوار چمک اٹھتے ہیں اسی

طرح اُمت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی روحیں اپنی فطری کمزوری کی وجہ سے ظلمت میں پڑی ہوئی ہیں وہ حضورِ انور صلی اللہ علیہ وسلم کے روحِ انور سے جو کہ سورج سے کہیں لاکھ درجے زیادہ روشن اور پر نور ہے ان کی کرنوں سے روشنی حاصل کر کے اپنے باطن کو چمکا لیتی ہیں اور یہ صرف درود شریف سے ہی ممکن ہے۔

(معارج النبوت)

حضرت خواجہ نقشبندی مجددی قدس سرہ، کا قولِ مبارک ہے کہ: سب سے بڑھ کر سعادت اور بہترین میں بہترین عبادت سیدِ دو عالم فخرِ جہاں سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف پڑھنا ہے۔ اس لیئے کہ درود شریف پڑھنے سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت غالب آجاتی ہے جو کہ تمام سعادتوں کی سردار ہے اور اس کے ذریعے سے انسان کی اللہ تعالیٰ کی بارگاہ اقدس میں قبولیت ہو جاتی ہے۔

(مقاصد السالکین)

حضرت شیخ ابوالمواہب شاذلی رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ: مجھے خواب میں حضور سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہوئی، آقائے دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے شاذلی! تو میری اُمت کے ایک لاکھ افراد کی شفاعت کریگا۔

حضرت شاذلی رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے با ادب بڑی انکساری سے آقائے دو جہاں صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کی

کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھ ناچیز کے لیئے یہ انعام کس وجہ سے ہے۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تو میرے دربار میں درود شریف کا ہدیہ پیش کرتا رہتا ہے اس وجہ سے۔

(سعادت الدارین)

اس حکایت سے صاف ظاہر ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اپنے امتیوں کا درود سنتے رہتے ہیں۔

اب اویس قرنی رضی اللہ عنہ کے بعد عاشق رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا لقب پانے والے باکمال بزرگ صوفیوں کے سرتاج خضرت جلال الدین سیوطی رحمتہ اللہ علیہ کا ارشادِ گرامی بھی ملاحظہ ہو۔ آپ فرماتے ہیں کہ: اللہ تعالیٰ تک پہنچنے کے راستوں میں سے قریب ترین راستہ ہے رسول عربی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پاک پڑھنا لہذا جو شخص درودِ پاک والی خاص خدمت نہ کرسکے اور اللہ تعالےٰ تک پہنچنے کا ارادہ کرے تو وہ محال کا طالب ہے۔ یہ ناممکن ہے۔ اور ایسا شخص جاہل ہے اسے دربارِ الہٰی کے آداب کا پتہ ہی نہیں۔

(افضل الصلوٰۃ)

حضرت شیخ محی الدین ابن عربی شیخ اکبر رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ: اہلِ محبت کو چاہیئے کہ وہ درود شریف پڑھنے پر استقلال کے ساتھ ہمیشگی کرے یہاں تک کہ بخت جاگیں۔

(نورِ بصیرت)

ہر ایک کی خواہش یہ ہے کہ اس کا خاتمہ بالخیر ہو۔ اگر ایمان پر خاتمہ ہوا تو سب کچھ مل گیا ورنہ کچھ بھی حاصل نہیں ہوا۔

حضرت شیخ احمد بن ثابت مغربی وہ ہستی ہیں۔ جن پر سینکڑوں عاشقِ رسول رشک کرتے ہیں آپ کو درود شریف سے بے انتہا لگاؤ تھا اس کی وجہ بھی سن لیجیے۔

حضرت شیخ احمد بن ثابت مغربی قدس سرہ العزیز فرماتے ہیں کہ: درود پاک کے فضائل جو میں نے دیکھے ان میں سے یہ ایک سن لیجیے میں نے دعا کی کہ یا اللہ درود پاک کی برکت سے مجھے اپنے جبیب صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچادے مجھے کسی چیز نے بجلی کی طرح حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی دربار میں پیش کردیا میں نے دیکھا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم قبلہ رو تشریف فرما ہیں اور آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کے چہرہ انور سے نور چمک رہا ہے میں نے عرض کی: "الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ" یہ سن کر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مرحبا فرمایا میں نے با ادب عرض کی کہ مجھے کوئی نصیحت فرمایئے جس سے اللہ تعالیٰ مجھے نفع دے۔ فرمایا درود پاک کی کثرت کرو پھر میں نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

آپ اس بات کے ضامن ہوجائیں کہ ہم ولی بن جائیں۔ آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) نے فرمایا تیرا ضامن ہوں تیرا ایمان پر خاتمہ ہو گا۔ فرمایا تجھے معلوم نہیں کہ اللہ تعالیٰ کے ولی سارے کے سارے اللہ تعالیٰ سے دعائیں کرتے ہیں کہ خاتمہ ایمان پر ہو جائے لہٰذا میں تیرا ضامن ہوں کہ تیرا خاتمہ ایمان پر ہو گا۔

> اس حکایت سے واضح ہو گیا کہ درود شریف کی کثرت سے خاتمہ بالخیر ہو جائے گا (انشاء اللہ)

حضرت شیخ المشائخ ابو صالح صوفی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ: محدثین کرام کو بعد وصال خواب میں دیکھا اور پوچھا کہ بزرگو کیا حال ہیں۔ کیا معاملہ ہوا تو فرمانے لگے اللہ تعالیٰ کا بڑا فضل و کرم ہوا بخشش ہو گئی۔ پوچھا گیا کہ یہ سب کچھ کس سبب سے ہوا تو جواب میں فرمایا اپنی کتابوں میں سید دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پاک لکھتے تھے لہٰذا درود کی برکت سے بخشش ہو گئی۔ (سعادت الدارین)

حضرت ابو زرع رحمۃ اللہ علیہ کو حضرت جعفر بن عمر عبد اللہ رحمۃ اللہ علیہ نے وصال کے بعد خواب میں دیکھا کہ آسمان پر فرشتوں کی امامت کرتے ہیں پوچھا اے ابو زرع یہ منزل کیسے حاصل ہوئی۔ جواب میں بولے کہ اپنے ہاتھ سے دس لاکھ احادیثِ مبارک لکھی تھیں اور ہر بار حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے نامِ نامی کے ساتھ درود پاک لکھا تھا۔

(شرح الصدور)

درود شریف کیا ہے

درود شریف نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر سلام بھیجنے والی ایک دعا ہے۔

حضرت شیخ صادی رحمتہ اللہ علیہ نے شرح وردالاردیر میں نقل کیا ہے کہ "حضرت شیخ عارف محمدؒ حقی رحمتہ اللہ علیہ نے "خزینتہ الاسرار" میں لکھا ہے کہ درود شریف چار ہزار قسموں کے ہیں۔ (ایک روایت میں بارہ ہزار لکھا ہے۔) ان میں سے ہر ایک درود دنیا کی کسی نہ کسی جماعت کا اپنے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے مابین مناسبت اور رابطہ کے لحاظ سے پسندیدہ ہے۔

درود شریف دراصل سلام ہے جو حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش کیا جاتا ہے اور فوائد اس کے بے انتہا ہیں دونوں جہانوں کی سلامتی اور برکت، کامیابی و کامرانی۔ جنت، قربِ الہٰی اور سب کچھ اس کے پڑھنے سے حاصل ہوتا ہے جب خداوند تعالیٰ خود بھی درود پڑھ رہا ہے اور اس کے فرشتے بھی۔ تو ثابت ہوا کہ درود شریف اللہ تعالیٰ کے ذکر اور

نبیٔ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی تعظیم پر مشتمل ایک لاجواب عبادت ہے۔ درود پڑھنے سے ہم تو صرف خدا کے ساتھ ہاں میں ہاں ملاتے ہیں اور بڑے سے بڑا فائدہ حاصل کر لیتے ہیں۔

حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی غوث الاعظم رضی اللہ عنہ اپنی دنیا بھر میں مشہور و معروف تصنیف "غنیۃ الطالبین" میں فرماتے ہیں کہ اُمت کا، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنا شفاعت کا طلب کرنا ہے۔ یہ فرمانبرداری اور محبت بھی ہے۔ (پھر جس نے فرمانبرداری اور محبت کا اظہار کیا اس کو کیسے شفاعت نصیب نہیں ہوگی۔؟)

حضرت غوث الاعظم رضی اللہ عنہ مزید فرماتے ہیں کہ درود شریف کا مطلب پیروی کرنا اور حُرمت کرنا بھی ہے۔ دراصل درود شریف ایک دعا بھی ہے جس سے اللہ کے پیارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت طلب کی جاتی ہے اور سلامتی بھی طلب کی جاتی ہے۔

حضرت شاہ عبدالقادر صاحب نور اللہ مرقدہ، مرحوم فرماتے ہیں کہ (درود شریف) اللہ سے رحمت مانگنا اپنے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ان کے گھرانہ پر بڑی قبولیت رکھتی ہے۔ ان پر ان کے لائق رحمت اترتی ہے اور ایک دفعہ مانگنے سے دس رحمتیں نازل ہوتی ہیں جو مانگنے والے پر اترتی ہیں اور جب جس کا جی چاہے اتنی ہی رحمت حاصل

کر لے۔

حضرت علامہ زرقانی رحمۃ اللہ علیہ "شرح مواہب" میں نقل کرتے ہیں کہ درود شریف پڑھنے سے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں قرب حاصل ہوتا ہے۔ سُن لو۔

"جس کو بھی اللہ تعالیٰ کا قرب آسانی سے ملا ہے تو درود شریف کی بدولت ہی ملا ہے جس کو ولایت بھی آسانی سے ملی ہے تو درود شریف کے بدلے ملی۔"

درود شریف پڑھنے والے کو دونوں طرف سے برکت حاصل ہوتی ہے اللہ تعالیٰ کے دربار میں مقبولیت اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے دربار میں قبولیت۔ یہ ایک نہایت ہی آسان اور بابرکت تجارت ہے جس سے آدمی کو بلاتکلیف صرف منافع ملتا ہے۔

اپنا سہارا ہے محمدؐ نامِ بس تو ہے
اپنا گزارا ہے چلتا ہی سے صدقے کے انؐ
نہیں خوف کوئی کا موجوں کی طوفان کو ہم
اپنا کنارا گے پالیں سے نام اسی ہم



بُلند مرتبہ

سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم اور خلیفہ اوّل حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے درمیان کوئی نہیں بیٹھا کرتا تھا۔ ایک دن ایسا ہوا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم تشریف رکھتے تھے اور حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ بھی موجود تھے ایک اعرابی آیا، نبی آخرالزمان صلی اللہ علیہ وسلم نے اس آنے والے شخص کو اپنے اور حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے درمیان بٹھالیا سارے کے سارے صحابہ کرام سخت حیران ہوئے خود حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ تعجب کرنے لگے کہ یہ کون عالی مرتبت شخصیت ہے، جب وہ بات چیت کر کے چلا گیا تو سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ شخص میرا اُمتی ہے اور جب مجھ پر درود شریف پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ.

اسی درود پاک کے متعلق مرزع الحسنات میں درج ہے کہ جو شخص اس درود شریف کو صرف ایک مرتبہ پڑھے گا تو ستر فرشتے ایک ہزار دن تک اس کے نامۂ اعمال میں نیکیاں لکھتے رہیں گے

تو غنی از ہر دو عالم من فقیر
روزِ محشر عُذر ہائے من پذیر
در حسابم را تو بینی ناگزیر
از نگاہِ مصطفیٰ پنہاں بگیر

یا اللہ! تو دونوں جہانوں کا امیر ہے اور میں ایک فقیر
مجھ سے کیا حساب کتاب لو گے لیکن لینا ہی ہے
تو کم از کم میرے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی نگاہ سے
چھپا کر لینا (تاکہ ان کے آگے شرمندگی نہ ہو)

شفاعت کی سند

حضرت رویفع بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص اس طرح کہے (یعنی درود پڑھے) تو اس کے لیئے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ ط

(معنی) یا اللہ! محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر سلامتی بھیج اور ان کو قیامت کے دن اونچے ٹھکانے پر بٹھا جو تیرے نزدیک نہایت ہی اونچا اور اعلیٰ ہو۔

ایمان کے ساتھ خاتمہ

حضرت شیخ المشائخ سعد الدین حموی رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ اس درود شریف کے ورد سے آدمی ایمان کے ساتھ (ایمان کی حالت میں) دنیا سے جائے گا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مُّنْطَلِقِ عِنَانِ
جَوَادِ الْاِیْمَانِ فِیْ مِیْدَانِ الْاِحْسَانِ مُرْسِلًا
مُّرْشِدًا اِلٰی رِیَاحِ الْکَرَمِ فِیْ رَوْضِ الْجِنَانِ
وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّسَلِّمْ ۝

چھ لاکھ درود پڑھنے کا ثواب

شیخ الدلائل حضرت سید علی بن یوسف مدنی رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت جلال الدین سیوطی رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت درج کی ہے کہ اس درود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ درود شریف کا ثواب حاصل ہوتا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلٰوۃً
دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہِ ؕ

چار سو مرتبہ جہاد

حضرت ابو سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایک چیز ایسی ہے جس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ جنت میں بندے کے سو درجے بلند کرتا ہے اور ہر دو درجے کے درمیان بلندی کا اتنا فاصلہ ہے جتنا زمین و آسمان کے مابین۔

ابو سعید رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وہ کیا چیز ہے؟ آقائے نامدار صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جہاد فی سبیل اللہ، جہاد فی سبیل اللہ، جہاد فی سبیل اللہ

لیکن اگر کسی وجہ سے جہاد کی توفیق نہ ہو۔ اور اتنی بڑی عمر ہو کہ جہاد کی طاقت نہ ہو۔ یعنی ضعیف العمری یا بیماری وغیرہ کی وجہ سے جہاد کی طاقت نہ ہو تو پھر ایسے وقت میں درود شریف کام آتا ہے اور اتنا ہی ثواب مل جاتا ہے جیسا کہ حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث ہے۔

حضور سرور کونین صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ فضائل حج بیان فرمائے کہ جو حج کر کے جہاد کو جائے تو ایک جہاد کا ثواب چار سو (۴۰۰) بار حج کے برابر پائے گا۔ وہ لوگ جن میں طاقت نہ تھی اس بات کو سن کو مایوس اور دل شکستہ ہونے لگے۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص مجھ پر درود بھیجے گا وہ ایسی جزا پائے گا جو چار سو (۴۰۰) مرتبہ جہاد کرنے والے کو ملتی ہے اس روایت کو حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ نے بھی نقل کیا ہے۔

حضرت موسیٰ کلیم اللہ کا درود شریف

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ایک بار حضرت موسیٰ علیہ السلام سے کلام فرمایا اور کہا اے موسیٰ بنی اسرائیل کو مطلع کردو کہ جو شخص مجھ کو اس حالت میں ملے گا کہ وہ احمد (محمدؐ) کا منکر ہو گا تو میں اس کو دوزخ میں داخل کروں گا خواہ وہ کوئی بھی ہو۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام نے عرض کیا کہ یا اللہ! احمد کون ہیں؟ ارشاد ہوا کہ اے موسیٰ! قسم ہے اپنی عزت و جلال کی میں نے کوئی مخلوق ایسی پیدا نہیں کی جس میں کوئی ان سے زیادہ میرے نزدیک مکرم ہو۔ میں نے ان کا نام عرش پر اپنے نام کے ساتھ آسمان اور زمین سورج اور چاند پیدا کرنے سے بیس لاکھ برس پہلے لکھا تھا۔ مجھے قسم ہے اپنی عزت اور جلال کی کہ جنت میری تمام مخلوق پر حرام ہے جب تک احمد (محمد صلی اللہ علیہ وسلم) اور ان کی اُمت اس میں داخل نہ ہو جائیں۔

(حلیہ....)

حضرت موسیٰ علیہ اسلام نے جب اُمت محمدی صلی اللہ علیہ وسلم کی فضیلت کو دیکھا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر یہ درود شریف پڑھنے لگے۔ اس درود کی بڑی برکت ہے۔ ایسا درود جسے حضرت موسی علیہ اسلام جیسا جلیل القدر نبی پڑھے اسکے کتنے بے شمار فضائل ہونگے آپ خود ہی سوچ سکتے ہیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَاتَمِ الْاَنْبِیَآءِ مَعْدَنِ الْاِسْرَارِ وَمَنْبَعِ الْاَنْوَارِ وَجَمَالِ الْکَوْنَیْنِ وَشَرَفِ الدَّارَیْنِ وَسَیِّدِ الثَّقَلَیْنِ مُحَمَّدِ الْمَخْصُوْصِ بِقَابِ قَوْسَیْنِ۔

کان کے درد کیلئے درود شریف

کئی بچے کان کے درد سے تڑپ تڑپ کر روتے رہتے ہیں۔ ان کے والدین طرح طرح کی دوائیں کرتے ہیں۔ بڑے لوگ بھی کان کے مرض کا علاج کرانے بڑے بڑے ڈاکٹروں کے پاس جاتے رہتے ہیں مگر یہ ایک درود پاک ہے۔ جو کان کے درد کے لیئے مکمل شفا ہے۔

شفا القلوب میں درج ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر کسی کے کان میں گرانی ہو تو یہ درود پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ وَفِی الْمَلَاءِ الْاَعْلٰی اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ ○

آگ بجھنے کا درود

شفاالقلوب میں درج ہے کہ جو بھی شخص اس بابرکت درود شریف کو گیارہ سو گیارہ (۱۱۱۱) مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پانی پی جائے گا اس شخص پر آگ اثر نہیں کرے گی۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِ الْخَلَائِقِ وَ اَفْضَلِ
الْبَشَرِ وَشَفِیْعِ الْاُمَمِ یَوْمِ الْحَشْرِ وَالنَّشْرِ
بِعَدَدِ کُلِّ مَّعْلُوْمٍ لَّکَ ○

آنکھوں کانوں اور تمام بیماریوں کیلئے درود شریف

یہ ایک ایسا پُر اثر درود شریف ہے کہ اس کے پڑھنے سے آنکھیں روشن رہتی ہیں اور آنکھیں تمام بیماریوں سے بھی محفوظ رہتی ہیں۔ سُرمہ ڈالتے وقت اس درود پاک کو پڑھنا چاہیئے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ طِبِّ الْقُلُوْبِ وَدَوَائِھَا وَعَافِیَةِ الْاَبْدَانِ وَشِفَآئِھَا وَنُوْرِ الْاَبْصَارِ وَ ضِیَآئِھَا وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ

دکھ درد اور مصیبت دور کرنے والا درود شریف

حضرت غوث الاعظم سیدنا شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہے کہ جو شخص یہ درود پاک پڑھے گا تو اس کا دل روشن ہوجائے گا اور سینہ کھل جائے گا۔ دینی اور دنیوی حاجات پوری ہوں گی۔ اس شخص کے نزدیک کوئی دکھ یا مصیبت نہیں آئے گی۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الطَّاهِرِ الزَّكِيِّ صَلٰوةً يُّحْلَلُ بِهَا الْعُقَدُ فَيَكْشِفُ بِهَا الْكُرَبُ صَلٰوةً تَكُوْنُ لَكَ رِضَاءً وَّلِحَقِّهٖ اَدَاءً عَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ○

دشمن پر فتح حاصل کرنے والا درود پاک

شفا القلوب میں درج ہے کہ اگر کوئی دشمن تکلیف دے رہا ہو تو مظلوم کو چاہیئے کہ یہ درود شریف. جمعرات کو بعد از نمازِ عشاء ایک ہزار بار پڑھے۔ ہر تسبیح کے بعد دعا کرے اور دعا کرتے وقت دشمن کی شکل سامنے رکھے۔ انشا اللہ دشمن اپنے سیاہ ارادوں میں ناکام ہو جائے گا پیر یا منگل کی رات بھی شروع کر سکتے ہیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالنَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ (صلی اللہ علیہ وسلم) اِسْتَجِيْبِكْ ○ (فلاں ابن فلاں) دشمن کا نام لے۔

اس درود شریف کے ورد کو چاند کے آخری ایام میں بھی بالکل اطمینان کے ساتھ شروع کر سکتے ہیں۔

تنگ دستی کو دور کرنے کا

درود

حضور پُر نور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جس شخص کو تنگ دستی کی وجہ سے صدقہ کرنے کی طاقت نہیں وہ یہ درود پاک پڑھے اس کے پڑھنے سے اتنا ثواب ملیگا کہ جنت میں داخل ہونے تک اسکا ثواب ختم نہیں ہو گا۔

حصن حَصِین اور عالم اسلام کی معتبر ترین کتاب کشف الغمہ میں نمایاں طور پر درج ہے کہ جو شخص تنگ دستی سے نجات حاصل کر کے غنی اور بڑا ہی دولت مند فارغ البال بننے کا خواہاں ہو اسکے لیئے یہ درود شریف ایک بڑی مجرب دوا ہے۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے کہ اسکو ایک سو (۱۰۰) بار پڑھنے سے پڑھنے والے کی حاجت پوری ہوجائے گی اور وہ دوزخ کے قہر سے بچ جائے گا۔

(شفا القلوب)

حضرت امام شعرانی رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ غمزدہ اور

پریشان حال لوگوں کو جمعہ کے دن یہ درود شریف سو (۱۰۰) بار پڑھنا چاہیے آپ نے کشف الغمہ میں ایسی کئی احادیث بیان فرمائی ہیں جن میں فوائد و برکات بیان کیے گئے ہیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَصَلِّ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ ط

حضرت شیخ ابوالعباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ایک شخص نے دریافت کیا کہ تلاوتِ قرآن زیادہ کروں یا درود پاک کثرت سے پڑھوں آپؒ نے فرمایا قرآن کا قرآن تو درود شریف ہے اس لیے درود شریف زیادہ سے زیادہ پڑھا کرو۔

(شفا القلوب)

دانتوں کے درد کے لئے درود

دانتوں کی کئی بیماریاں ہوتی ہیں ان کو چھوڑ دیا جائے تو ان سے کئی اور بیماریاں جنم لیتی ہیں کچھ ایسی بھی جو جان لیوا ثابت ہوتی ہیں لوگ مایوس ہوجاتے ہیں اور ڈاکٹر اور طبیب جواب دے دیتے ہیں منہ کا ذائقہ جاتا رہتا ہے اور لوگ کھانے پینے سے قاصر ہوجاتے ہیں۔ اس مرض کو زائل کرنے کے لیئے یہ درود شریف اکسیرِ اعظم ہے رب تعالیٰ ہر حالت میں شفا دے دیتا ہے خرچ کچھ بھی نہیں، شفا مکمل اور ثواب اسکے علاوہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی نَبِیِّ الطَّاھِرِ ○



دل کی بیماری کیلئے درود

یہ درود بھی ہے اور مکمل شفا بھی ہے دل کے درد اور جملہ امراضِ قلب کے لیے ایک لاجواب دوا ہے بالخصوص دل دھڑکنے، دل تڑپنے، دل ڈوبنے، دل بڑھنے، کمزور ہونے اور دل بیٹھنے کے لیئے مجرب نسخ کیمیاء ہے۔ یہ درود پاک ۳۱۵ مرتبہ پڑھنا چاہیئے۔ اللہ تعالیٰ دل کے ہر مرض سے شفا عطا فرمائے گا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ طِبِّ الْقُلُوْبِ وَنُوْرِ الْاَبْصَارِ وَضِیَائِھَا وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ

فوراً مشکل آسان کرنے کیلئے

درود پاک

حضرت شیخ محمدؒ بن سلیمان الجزولی رحمتہ اللہ علیہ دلائل خیرات کے مصنف ہیں۔ آپ نماز کے لیئے وضو کرنا چاہتے تھے مگر کنویں سے پانی نکالنے کے لیئے ڈول نہیں تھا اور پانی کافی نچلی سطح پر تھا۔ ایک دیہاتی لڑکی نے آپ کی پریشانی دیکھ کر اپنا لعاب پانی مین ڈالا اور پانی اُبلتا ہوا کنارے تک آگیا حضرت جذولی رحمتہ اللہ علیہ کی حاجت پوری ہو گئی وہ سخت حیران ہوئے اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد لڑکی سے مخاطب ہوئے کہ یہ سب کرامت کس چیز کی ہے۔ لڑکی بولی فلاں درود شریف پڑھ کر میں نے اپنا لعاب کنویں میں ڈالا تھا۔ حضرت نے وہ درود شریف دریافت کیا اور پڑھنے کی اجازت چاہی جو ان کو مل گئی۔

حضرت نے اُس درود شریف کی بدولت دلائل خیرات لکھی جو ساری دنیا میں لوگ قرآن کریم کے ساتھ محفوظ رکھتے ہیں آپ کا انتقال فجر نماز کی پہلی رکعت میں ہوا وہ بھی سجدہ میں۔ ستر برس بعد مراکش کے حکمران نے آپ کی لعش قبر سے نکال کر دوسری جگہ دفن کروائی تو لعش تازہ دکھائی دے رہی تھی ایسی تازہ جیسے ابھی ابھی غسل دیکر دفنایا گیا ہو۔ آکی قبر سے

اس وقت سے اب تک خوشبو آتی رہتی ہے چوبیس گھنٹے آپ کی قبر پر کوئی نہ کوئی قرآن کی تلاوت کرتا نظر آئے گا۔ درود شریف یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً دَآئِمَۃً مَّقْبُوْلَۃً تُؤَدِّیْ بِھَا عَنَّا حَقَّہُ الْعَظِیْمَ ط

خواجہ حضرمی رحمتہ اللہ علیہ کے مرشد نے جب انہیں الوداع کیا تو سخت تاکید کی کہ درود شریف کثرت سے پڑھتے رہنا اس کے بغیر بلندیاں حاصل کرنا ناممکن ہے۔ درود فقر کی سیڑھی۔ سلوک کا معراج۔ دل کا نور۔ قربِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ ہے اسکی روشنی میں طالب اپنے قدم بآسانی بڑھاتا رہتا ہے۔

شفاعت

حاصل کرنے والا درود شریف

حضرت امام بخاری رحمتہ اللہ علیہ نے اس حدیث شریف کو تحریر کیا ہے کہ یہ درود شریف سات جمع ہر جمعہ کے دن سات بار پڑھنے سے اللہ کے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت واجب ہوتی ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃِ الْکَرَمِ بِھَا مَثْوَابِہٖ وَتُشَرِّفُ بِھَا عُقْبَۃِ وَتُبَلِّغُ بِھَا یَوْمَ الْقِیَامَۃِ بِنَاہٗ وَرِضَاہُ ھٰذِہِ الصَّلٰوۃِ تَعْظِیْمًا تَحَقُّقُ یَا مُحَمَّدُ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ ○

درود اعلی الدرجات

محش کے مصنف حضرت تلسمانی رحمتہ اللہ علیہ جنہیں عالموں اور فاضلوں کا سردار کہا جاتا ہے۔ اپنی ایک دنیا بھر میں مشہور تصنیف میں تحریر فرماتے ہیں کہ یہ ایک ایسا درود ہے جس کے تین بار صبح اور تین بار شام پڑھنے سے، پڑھنے والے کے سب کے سب گناہ مٹ جاتے ہیں۔ اور اللہ تبارک و تعالیٰ اس کی دعا قبول فرماتا ہے۔ پڑھنے والا کامیاب ہوتا ہے اور اس کو آخرت میں اصحاب رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کے قریب جگہ عنایت ہوتی ہے اور اعلیٰ سے اعلیٰ انعامات سے نوازا جاتا ہے۔

حضرت امام فاکہانی رحمتہ اللہ علیہ نے بھی ایک اور کتاب میں اس درود پاک کی بڑی فضیلت بیان کی ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کُلَّمَا ذَکَرَہُ
الذَّاکِرُوْنَ وَکُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِکْرِہِ الْغَافِلُوْنَ ۝

بغیر حساب کتاب جنت

تفسیر روح البیان میں صاف طور پر درج ہے کہ جو شخص اس درود شریف کو وظیفے کے طور پڑھتا ہے اسے میدانِ حشر میں بغیر حساب کتاب کے سب کچھ ملے گا۔ درود پڑھنے والا آقائے نامدار صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہی ہوگا اور جنت میں بہت بڑے درجات پائے گا۔ دین اور دنیا میں ہر خطرے سے بچا رہے گا۔

حضرت بابا فرید شکر گنج رحمۃ اللہ علیہ اس درود شریف کے متعلق لکھتے ہیں کہ یہ درود تمام درودوں سے افضل ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ کَمَا
اَمَرْتَنَا اَنْ نُّصَلِّیَ عَلَیْہِ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ
النَّبِیِّ کَمَا یَنْبَغِیْ اَنْ نُّصَلِّیَ عَلَیْہِ وَصَلِّ
عَلٰی سَیِّدِنَا نِ النَّبِیِّ بِعَدَدِ مَنْ صَلُّوْا عَلَیْہِ
وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ
کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی اَنْ نُّصَلِّیَ عَلَیْہِ ○

حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

کا نام چومنا اور اسکا انعام

صلواۃ مسعودی میں در منشور کے حوالے سے تحریر کیا گیا ہے

کہ حضرت ابو نعیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک یھودی دو سو سال تک برائیوں میں پھنسا رہا اس وقت یہ ہی لمبی عمریں ہوا کرتی تھیں۔ یہ شخص مسلسل اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کرتا اور گناہ پہ گناہ کرتا رہا۔ اور توبہ کے بغیر ہی مر گیا اور لوگوں نے اس بدکار شخص کی لاش اٹھا کر ایک کچرے کے ڈھیر پر پھینک دی حضرت موسیٰ علیہ اسلام پر اللہ تعالی نے وحی نازل کی کہ اس شخص کو اٹھا کر اسکی نماز جنازہ ادا کرو اور اس کو عزت کے ساتھ دفناؤ۔ حضرت موسیٰ نے عرض کی کہ یاربُ العالمین تمام لوگ اس شخص کو جانتے ہیں کہ یہ کس قدر بدکار فاسق اور فاجر تھا۔ اسکی دو سو سال کی ساری زندگی گناہ فسق و فجور میں صرف ہو گئی۔ رب تعالی نے فرمایا بیشک ایسا ہی تھا اور اس کی ساری زندگی گناہ سے لبریز تھی مگر وہ میرا مجرم تھا اس کی ایک عادت تھی کہ وہ جب توریت کو دیکھتا تو میرے نبی آخر الزماں کا نام محمد صلی اللہ

علیہ وسلم دیکھ کر اسے چوم لیتا پھر اس اسم مبارک کو آنکھوں سے لگاتا تھا اور چومتا۔ اس کی یہ عادت مجھے بے حد پسند تھی لوگوں کو اس بات کا علم نہیں تھا میں نے اسے اسمِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی برکت سے بخش دیا ہے۔

(جب ایک یہودی گنہگار کے ساتھ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے نام کی تعظیم کے بدلے اتنا فضل و کرم تو ایک مسلمان کے ساتھ کیا کیا نہ ہو گا)

ایک شخص نے دربار رسالت میں حاضر ہو کر فقر و فاقہ اور تنگئ معاش کی شکایت کی تو جواب میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب گھر میں داخل ہو تو السلام علیکم کہہ چاہے کوئی گھر میں ہو یا نہ ہو۔ پھر مجھ پر سلام پڑھ "السلام علیک یا ایھا النبی ورحمتہ اللہ وبرکاتہ" اور ایک مرتبہ قل ہو اللہ احد پڑھ۔ اس شخص نے یہ ہی کیا اور اللہ تعالیٰ نے اس پر رزق کے بڑے بڑے دروازے کھول دیئے اتنا رزق ملا کہ پڑوسیوں اور رشتہ داروں کو بھی اس میں سے رزق ملنے لگا۔

عجب اسرار

دنیا کی مشہور ترین اور اہم ترین تصنیف اسرار الابرار میں درج ہے کہ فرمایا حضور سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص ایک بار درود پڑھے گا تو ساتوں آسمانوں کے ملائکہ اس پر درود پڑھیں گے یہ سلسلہ قیامت تک جاری رہے گا۔ جو شخص دو بار پڑھیگا تو ساتوں آسمانوں کے فرشتے عرشِ عظیم و کرسی اس پر درود پڑھینگے اور یہ سلسلے بھی قیامت تک جاری رہے گا۔

جو شخص تین بار درود پاک پڑھیگا تو میں اس شخص کا ضامن ہونگا کہ روز قیامت اس کے چھوٹے بڑے گناہوں کا حساب نہ لیا جائے اور وہ پلصراط سے بجلی کی طرح تیزی سے گذر کر جنت میں میرے قریب جگہ پر بصد اعزاز سکونت پذیر ہو جائے۔

(مجھ پر درود پاک پڑھنا تمہارے رب کی رضا کا سبب ہے)

(حدیث)

درود فاطمۃ الزہرا

رضی اللہ عنہا

یہ لاجواب درود ہے۔ فضائل بیان کرنا ممکن نہیں۔ حضرت خاتون جنت سیدۃ نساء فاطمہ بنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم زوجہ حضرت علی کرم اللہ وجہ، سے منسوب ہے۔ اس درود پاک کو پڑھنے سے جو فوائد حاصل ہوتے ہیں وہ ان گنت ہیں۔ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے قریب سے قریب تر ہونے کے لیئے یہ درود ایک اعلیٰ ورد ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ رُوْحُہٗ مِحْرَابُ الْاَرْوَاحِ وَ الْمَلٰٓئِکَۃِ وَالْکَوْنِ ۝ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ ھُوَ اِمَامُ الْاَنْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ ۝ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ ھُوَاِمَامُ اَھْلِ الْجَنَّۃِ عِبَادِ اللّٰہِ الْمُؤْمِنِیْنَ ۝

درود فضل و کرم

اس کو درود شبلی بھی کہا جاتا ہے۔ حضرت ابوبکر شبلیؒ کو بادشاہ وقت نے بلایا اور عرضداشت پیش کی کہ اے خدا کے برگزیدہ بندے! میرا سر درد سے پھٹا جا رہا ہے۔ میں سخت پریشانی میں گرفتار ہوں سب کے سب حکیم، وید اور حاذق طبیب آزما کر دیکھ لیئے مگر درد میں افاقہ نہیں۔ حضرت شبلیؒ نے فرمایا کوئی بڑی بات نہیں ابھی ابھی ٹھیک ہو جاؤ گے۔ حضرت نے صرف ایک درود شریف پڑھ کر ماتھے پر ہاتھ پھیرا اور بادشاہ بالکل تندرست ہو گیا۔

حضرت شبلیؒ بہت بڑے اکابرین میں سے تھے بغداد میں آپ کے نام کی دھوم مچی ہوئی تھی اور سارے ملک کے عالم فاضل آپ کے پیچھے پھرتے تھے۔ حضرت نے یہ درود شریف تلقین فرمایا ہے جس کے متعلق وہ خود فرماتے ہیں کہ اس درود کے فضائل حیرت انگیز ہیں۔ اس درود کے ورد کرنے سے میری زندگی کی سیاہ راتیں ماہِ مدینہ کی طرح روشن ہو گئیں۔ مجھے ہدایت کے آفتاب کی شعاعوں نے خوب نواز دیا۔ اور مجھے بحرِ کرم میں اتارا گیا۔ کیا کہوں صرف یہ کہوں کہ اس درود شریف کے فضائل حیرت انگیز ہیں۔

حضرت علامہ مجد الدینؒ فرماتے ہیں کہ مدینہ منورہ میں ایک

دوست یہ درود (درود شبلی) پڑھتا تھا میں نے ایک رات توجہ ڈالی تو دیکھا مدینہ منورہ کی سرزمین پر فرشتوں کا بڑا رش اور دھوم دھام ہے۔ اس قدر بڑے ہجوم کو دیکھا جو ایسے نظر آرہا تھا جیسے زمین سے آسمان تک صرف فرشتے ہی فرشتے بس رہے ہیں۔ یہ ساری برکت صرف اس درود شریف کے پڑھنے کی وجہ سے دیکھی۔

حضرت شبلیؒ نے اس درود شریف کے ایسے ایسے فضائل بیان فرمائے ہیں کہ قلم سے ان کو تحریر کرنا ناممکن ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِلَاِ السَّمٰوٰتِ وَمِلَاِ الْاَرْضِ وَمِلَاءِ الْفَرْشِ الْعَظِیْمِ○

میرے اشکوں کے ستاروں کی جبیں تجھ پر سلام
اے امانتِ رسالت کے امیں تجھ پر سلام

دن بھر پڑھنے والا

درود شریف

یہ ایک بڑا ہی بابرکت درود شریف ہے۔ بڑے عجیب و غریب فوائد ہیں۔ یہ درود شریف اگر کسی نے صرف ایک مرتبہ پڑھا تو گویا اس نے دن بھر درود شریف کا ورد کیا اور دن بھر درود پڑھنے کا ثواب حاصل ہو جائے گا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِیْ اَوَّلِ کَلَامِنَا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِیْ اَوْسَطِ کَلَامِنَا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِیْ آخِرِ کَلَامِنَا۔

درود اہلِ بیت

یہ ایک ایسا عجیب اور با برکت درود ہے جس کی تعلیم حضرت مولا علی مشکل کشاء شیرِ خدا نے خود فرمائی ہے۔ شفاء شریف میں بھی قاضی عیاض رحمۃ اللہ علیہ نے اس کا انکشاف کیا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ
وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ عَدَدَ مَا عَلِمْتَ
وَزِنَةَ مَا عَلِمْتَ وَمِلْأَ مَا عَلِمْتَ ط

ایک لاکھ درود شریف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِ النُّوْرِ الذَّاتِيِّ وَالسِّرِّ السَّارِيِّ فِيْ سَائِرِ الْاَسْمَاءِ وَالصِّفَاتِ ط

(اے اللہ درود و سلام اور برکت بھیج سیدنا محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر جو نور ذاتی اور راز جاری ہیں تمام اسماء و صفات ہیں)

حضرت سید انصاری رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں یہ درود شریف نورانی ہے اور ایک لاکھ درود کے برابر ہے یعنی اس ایک درود شریف کا پڑھنا ایک لاکھ درود شریف کے برابر ہے مصیبتوں کو دور کرنے کے لئے اس کو پندرہ سو کی تعداد میں پڑھا جائے۔ کئی عارفوں کو اس درود شریف سے بڑا فائدہ پہنچا ہے۔

حضرت ابن عابدین رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ مجھے یہ سب کیفیت اس درود شریف سے ملی ہے۔ میں نے اپنے مرشد عارف با اللہ حضرت سید احمد بغدادیؒ سے اس کو حاصل کیا ہے۔ میرے مرشد نے اس کی کئی عارفین سے نسبت بتائی ہے۔

حضرت شیخ احمد الملول رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ مجھ کو اس درود سے فائدہ پہنچا ہے بے شک یہ درود شریف ایک لاکھ درودوں کے برابر ہے بے شک مصائب کو دور کرتا ہے، بے شک یہ عجیب ہے۔

"بعداز نماز ذکر سے ان کے نہ کر فرار
ان پر درود پڑھنا بھی ہے سر بسر نماز"

قیامت کے دن رب العزت، محدثینِ کرام اور علماء دین کو اٹھائے گا اور ان سے بڑی معطر خوشبو آئے گی۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا تم لوگ عرصہ دراز تک میرے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پاک پڑھتے رہتے تھے! فرشتو ان سب کو بغیر حساب کتاب جنت میں لے جاؤ۔

(سعادۃ الدارین)

مشکل آسان

جس شخص کا نام لکھنے سے رگ رگ میں عزت و احترام کا کرنٹ دوڑ رہا ہے اور میں ان کی ذات بابرکات کو اللہ تعالیٰ کا ایک عظیم تحفہ تسلیم کر رہا ہوں وہ ایک مجرب نسخہ بتا گئے ہیں۔ آپ ہیں حضرت شیخ المشائخ نور مجسم پیکر عشق و محبت علامہ یوسف بن اسماعیل نبہانی علیہ الفضل ربانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔ یہی حضرت "افضل الصلواۃ" کے مصنف ہیں۔ آپ فرماتے ہیں کہ یہ درود شریف روزانہ تین سو بار دن رات میں پڑھا جائے اور مصیبتوں اور پریشانیوں کے وقت ایک ہزار بار پڑھنا چاہیئے مشکلات کے حل ہونے کے لیئے تریاق مجرب ہے۔

(حجة الله مع العالمين)

درود یہ ہے

الصَّلوٰةُ والسَّلامُ عَلَيكَ يا سَيِّدِي يا رسولَ الله
قَلَّتْ حِيلَتِي اَدرِكْنِي ○

تمام مخلوق کے اعمال کے برابر ثواب ملنا

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص ہر روز صبح و شام دس مرتبہ یہ درود پاک پڑھتا ہے تو اس کی وجہ سے تمام مخلوق کے اعمال کے مثل ثواب حاصل کر لیتا ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ عَدَدَ مَنْ
صَلّٰى عَلَيْهِ مِنْ خَلْقِكَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ
النَّبِيِّ كَمَا يَنْبَغِيْ لَنَا اَنْ نُّصَلِّيَ عَلَيْهِ وَ
صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ كَمَا اَمَرْتَنَا
اَنْ نُّصَلِّيَ عَلَيْهِ ○

آبِ کوثر سے پیالہ



حضرت خواجہ حسن بصری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جو شخص حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے حوضِ کوثر سے بھرپور پیالہ پینا چاہتا ہے وہ اس درود شریف کو پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَ اَوْلَادِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیَّتِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ وَاَطْھَارِہٖ وَاَنْصَارِہٖ وَاَشْیَاعِہٖ وَمُحِبِّیْہِ وَاُمَّتِہٖ وَعَلَیْنَا مَعَھُمْ اَجْمَعِیْنَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ط

سب سے بڑا ثواب

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی نقل کرتے ہیں کہ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جس شخص کو یہ بات پسند ہو کہ اس کے درود کا ثواب بڑے پیمانے میں ناپا جائے تو ان الفاظ کے ساتھ درود پڑھا کرے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ
کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ وَاَزْوَاجِہٖ اُمَّھَاتِ
الْمُؤْمِنِیْنَ وَذُرِّیَّتِہٖ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ؕ

اسّی برس کے گناہ معاف

حضرت ابو ہریرہ اور حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہم دونوں صحابہ کرام نے حدیث شریف نقل کی ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن نماز کے بعد اپنی جگہ سے اُٹھنے سے پہلے اسی (۸۰) مرتبہ یہ درود پڑھے تو اس کے اسی (۸۰) برس کے گناہ معاف ہونگے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَ عَلٰی آلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا

خوبصورت درود

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے حدیث شریف نقل ہے کہ سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم لوگ درود پاک پڑھو تو خوبصورت اور اچھا کر کے بھیجا کرو صرف اس لیئے کہ وہ پیش کیا جائے گا۔ نہیں جانتے کہ وہ مجھ پر پیش کیا جائے گا؟ اس لیئے اس طرح درود پڑھو۔

اَللّٰھُمَّ اجعل صَلَوَاتِكَ وَ رَحْمَتِكَ وَ
بَرَكَاتِكَ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ
وَخَاتَمَ النَّبِيِّيْنَ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ اِمَامِ الْخَيْرِ
وَقَآئِدِ الْخَيْرِ وَرَسُوْلِ الرَّحْمَةِ ط اَللّٰھُمَّ
ابْعَثْهُ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدَ نِ الَّذِىْ يَغْبِطُهُ
بِهِ الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ ۝

دس ہزار کا ثواب

حضرت سلطان محمود غزنوی رحمۃ اللہ علیہ اس درود پاک کو پڑھتے تھے۔ تفسیر روح البیان نے بھی یہ یہی ذکر کیا ہے۔ اس درود شریف کے ایک بار پڑھنے سے دس ہزار درود پڑھنے کا ثواب حاصل ہوتا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّا اخْتَلَفَ
الْمَلَوَانِ وَتَعَاقَبَ الْعَصْرَانِ وَكَرَّ
الْجَدِيْدَانِ وَاسْتَقَلَّ الْفَرْقَدَانِ وَبَلِّغْ
رُوْحَهٗ وَاَرْوَاحَ اَهْلِ بَيْتِهٖ مِنَّا التَّحِيَّةَ
وَالسَّلَامَ وَبَارِكْ عَلَيْهِ كَثِيْرًا ۝

افضل ترین
درود شریف

حضرت شیخ المشائخ ابن المشتہر فرماتے ہیں کہ جو شخص چاہتا ہو کہ اللہ تبارک و تعالیٰ کی ایسی حمد کروں جو سب سے زیادہ افضل ہو اور اب تک کسی مخلوق نے ایسی حمد نہ کی کہ جو اولین اور آخرین اور ملائک اور آسمانی مخلوق اور زمین کی مخلوق سے افضل ہو اور ایسا درود جو سب سے افضل ترین ہو تو یہ پڑھا کرے۔

اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ کَمَآ اَنْتَ اَھْلُہٗ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَآ اَنْتَ اَھْلُہٗ وَافْعَلْ بِنَا مَآ اَنْتَ اَھْلُہٗ فَاِنَّکَ اَھْلُ التَّقْوٰی وَاَھْلُ الْمَغْفِرَۃِ

معنیٰ:۔ اے اللہ تیرے ہی لئے تعریف ہے جو تیری شان کے مناسب ہے محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر سلامتی بھیج جو تیری شان کے مناسب ہے اور میرے ساتھ بھی وہی معاملہ کر جو تیری شان کے شایان ہے بے شک تو ہی اس کا مستحق ہے کہ تجھ سے ڈرا جائے تو مغفرت کرنے والا ہے۔

ایک ہزار دن کا ثواب

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے نزہت المجالس میں حدیث شریف نقل کی گئی ہے کہ سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص صبح و شام درود پاک پڑھے گا تو ثواب لکھنے والے ایک ہزار دن تک ثواب لکھتے رہینگے۔

اَللّٰھُمَّ رَبَّ مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْزِ مُحَمَّدًا
صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَاھُوَ اَھْلُہٗ ○

فرشتوں کی دُعا

حضرت سیدنا امام زین العابدین رضی اللہ تعالیٰ عنہ لی شہزادی حضرت سیدہ اُم انس رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے اپنے والدِ ماجد سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے آگے عرض کیا گیا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قرآن کی آیت ان اللہ و ملائکتہ (سورۃ احزاب) کے متعلق کچھ فرمایئے تو آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) نے فرمایا یہ ایک پوشیدہ علم سے ہے اگر تم نہ پوچھتے تو میں نہیں سناتا۔ بے شک اللہ تعالیٰ نے میرے ساتھ دو فرشتے مقرر کیے ہیں۔ جب میرا ذکر پاک کسی مسلمان کے ہاں ہوتا ہے اور وہ مجھ پر درود پاک پڑھتا ہے تو یہ دونوں فرشتے کہتے ہیں اللہ تعالیٰ تجھے بخش دے۔ فرشتوں کی اس دعا پر اللہ تبارک و تعالیٰ اور دوسرے باقی فرشتے کہتے ہیں آمین! جب وہ مجھ پر درود پاک نہیں پڑھتا تو وہ دونوں فرشتے کہتے ہیں اللہ تعالیٰ تیری مغفرت نہ کرے اس پر بھی اللہ اور باقی سارے فرشتے کہتے ہیں "آمین!"۔

جمعے کے دن

درود شریف کی فضیلت

(۱) حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک صحابی حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ حدیث نقل کرتے ہیں کہ حضور پرنور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میرے اوپر جمعہ کے دن کثرت سے درود پڑھا کرو اس لئے کہ میری اُمت کا درود ہر جمعہ کو مجھ پر پیش کیا جاتا ہے۔ پس جو شخص میرے اوپر درود پڑھنے میں سب سے زیادہ حریص ہو گا وہ مجھ سے قیامت کے دن سب سے زیادہ قریب ہو گا۔

(۲) حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک اور صحابی حضرت ابو مسعود انصاری رضی اللہ عنہ سے حدیث نقل ہے کہ حضور سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جمعہ کے دن میرے اوپر کثرت سے درود بھیجا کرو اس لئے کہ جو شخص بھی جمعہ کے دن مجھ پر درود بھیجتا ہے وہ مجھ پر فوراً پیش ہوتا ہے۔

(۳) حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی حدیث بھی نقل ہے کہ رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ میرے اوپر روشن رات اور روشن دن میں کثرت سے درود بھیجا کرو اس لئے کہ تمہارا درود مجھ پر پیش ہوتا ہے اور میں تمہارے لئے دعا اور استغفار کرتا ہوں۔

(۴) رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس نے جمعہ کے دن مجھ پر درود بھیجا وہ قیامت کے دن اس حال میں آئے گا کہ اس کے ساتھ عظیم الشان نور ہوگا کہ اس نور کو تمام مخلوق کے درمیان تقسیم کر دیا جائے تو انہیں کفایت دی جائے گی۔

(۵) بلوغ المسرات میں حافظ ابن قیم رحمتہ اللہ علیہ نقل فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن درود شریف کی زیادہ فضیلت کی وجہ یہ بھی ہے کہ جمعہ کا دن تمام دنوں کا سردار ہے اور حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم پر درود کے ساتھ ایک ایسی خصوصیت ہے جو اور دنوں کو نہیں ہے۔ بعض بزرگ فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم والد کی پشت سے والدہ محترمہ کے پیٹ میں تشریف لائے تھے۔ حضرت امام احمد حنبل رحمت اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ شب قدر سے افضل جمعہ کا دن ہے۔

(۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے نقل ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص نے جمعہ کے دن مجھ پر سو بار درود بھیجا تو اس کے اسی (۸۰) سال کے برابر گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔

(۷) عبدالعزیز بن صہیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد نقل کیا کہ جو شخص جمعہ کے دن مسجد میں اسی (۸۰) مرتبہ درود بھیجے گا اللہ تعالیٰ اس کے (۸۰) اسی برس کے گناہ معاف کر دے گا میں نے پوچھا

یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ پر کس طرح درود بھیجا جائے فرمایا
اس طرح:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ۔

(۸) حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے کہ فرمایا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جمعہ کے دن مجھ پر درود بھیجا کرو اس لئے کہ جو کوئی اس دن نیک عمل کرتا ہے اسے دُگنا ثواب ملتا ہے۔

(ایک نیکی کے دس تو اللہ تعالیٰ نے وعدہ فرمایا ہے۔ اب جمعہ کو درود شریف پڑھنے سے ایک کے بیس ثواب ہو گئے)۔

(۹) جذب القلوب میں حدیث شریف درج ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن (۱۰۰۰) ایک ہزار بار یہ درود شریف پڑھے گا تو اپنی جگہ جنت میں دیکھ کر پھر مرے گا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَلْفَ مَرَّةٍ

(۱۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جمعرات کے دن اللہ تعالیٰ آسمانوں سے فرشتے روانہ کرتا ہے ان کے پاس سونے کے قلم

درود ابراہیمی

حضرت عبدالرحمن ابی لیلیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھ سے حضرت کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں تجھے ایک ایسا ھدیہ دوں جو میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے۔ میں نے کہا ضرور حضرت کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا ہم نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ آپ پر کن الفاظ سے درود شریف پڑھا جائے تو آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) نے فرمایا کہ اس طرح پڑھا کرو۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی آلِ سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی آلِ سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ فِی الْعَالَمِیْنَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط

درود واحد

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے حدیث مروی ہے کہ خاتم النبیین سید المرسلین محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم امام القبلتین و نبی الحرمین الشریفین نے ارشاد فرمایا کہ جب تم لوگ درود بھیجو تو خوبصورت اور اچھا کر کے بھیجو، صرف اس لئے کہ وہ پیش کیا جائے گا۔ تم درود پڑھو تو اچھی طرح پڑھو، تم نہیں جانتے کہ وہ مجھ پر پیش کیا جائے گا اس لئے اس طرح درود پڑھو۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَرَحْمَتِكَ وَبَرَكَاتِكَ
عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَخَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ
مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ اِمَامِ الْخَيْرِ وَقَائِدِ
الْخَيْرِ وَرَسُوْلِ الرَّحْمَةِ ط اَللّٰهُمَّ ابْعَثْهُ مَقَامًا
مَّحْمُوْدًا يَّغْبِطُهُ الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ ط

معنی:۔ اے اللہ! اپنی صلوٰۃ رحمت اور برکت بھیج سید المرسلین، امام المتقین، خاتم النبین پر جو تیرے بندے رسول خیر کے امام اور رسول رحمت ہیں اور ان کو مقام محمود عطاء فرما جس پر رشک کرتے ہیں پہلے والے اور پچھلے سب۔

جو وہ پسند فرمالیں تو
ہر درود حج اکبر ہے

گر قبول کرلیا خدا نے
تو یہ بہت بڑی خبر ہے

دُرود خضری

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی حَبِیْبِہٖ مُحَمَّدٍ وَّآلِہٖ
وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ ○

اس درود شریف کو کثرت سے پڑھنے سے اللہ تعالیٰ بیت اللہ شریف اور دربارِ نبوی (مدینہ منورہ) کی حاضری نصیب فرماتا ہے۔ یہ حضرت خضر علیہ السلام کی طرف سے امت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک تحفہ ہے۔ جو شخص اس درود شریف کو پڑھا کرے تو رب تعالیٰ اس کو روضہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی حاضری یقینا نصیب فرمائے گا۔

نقشبندی بزرگوں نے تو اس کو خاص طور پر تلقین فرمایا ہے۔ خود بھی وظیفہ کے طور پر پڑھتے ہیں اور کامیابیاں حاصل کرتے ہیں۔

یہ ایسا درود پاک ہے کہ نہ فقط روضہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی حاضری نصیب ہوتی ہے۔ بلکہ مرادیں پائی جاتی ہیں اور محبت میں یقیناً اضافہ ہی ہوتا رہتا ہے۔

فی الحقیقت درود خضری ایک بڑی نعمت ہے۔

درودِ روحی

یہ درود قبرستان میں زیادہ پڑھا جاتا ہے اس کی برکت سے روحوں کو عذاب سے نجات ملتی ہے۔ اور قیامت تک ان کو آرام ملتا رہتا ہے۔ جتنا زیادہ پڑھا جائے اتنا زیادہ ثواب ہو گا۔

اس کا ثواب ماں باپ کی روح کو بخشنے کے لئے لاجواب ہے گویا کہ تمام عمر کے ان کے حقوق ادا کر دیئے۔

اہلِ قبور کو بخشنے سے انہیں ایسا درجہ ملتا ہے کہ فرشتے بھی ان کی زیارت کو آتے ہیں۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّا دَامَتِ الصَّلٰوةُ
وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّا دَامَتِ الرَّحۡمَةُ وَصَلِّ عَلٰى
مُحَمَّدٍ مَّا دَامَتِ الۡبَرَكَاتُ وَصَلِّ عَلٰى رُوۡحِ

مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلٰی صُوْرَةِ مُحَمَّدٍ
فِی الصُّوَرِ وَصَلِّ عَلٰی اِسْمِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَسْمَآءِ
وَصَلِّ عَلٰی نَفْسِ مُحَمَّدٍ فِی النُّفُوْسِ وَصَلِّ
عَلٰی قَلْبِ مُحَمَّدٍ فِی الْقُلُوْبِ وَصَلِّ عَلٰی قَبْرِ
مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ وَصَلِّ عَلٰی رَوْضَةِ مُحَمَّدٍ فِی
الرِّیَاضِ وَصَلِّ عَلٰی جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْسَادِ
وَصَلِّ عَلٰی تُرْبَةِ مُحَمَّدٍ فِی التُّرَابِ وَصَلِّ عَلٰی
خَیْرِ خَلْقِهٖ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَ
اَزْوَاجِهٖ وَذُرِّیَّاتِهٖ وَاَهْلِ بَیْتِهٖ وَاَحْبَابِهٖ
اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِكَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ۝

درود رحمت

یہ درود شریف آفات اور مصائب سے اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے حفاظت میں رکھتا ہے۔ روایت ہے کہ ایک روز رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ میں مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے تو ایک اعرابی آیا اور ایک سرپوش سے ڈھکا ہوا طباق حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے رکھ دیا

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کہ اس طباق میں کیا لائے ہو اعرابی نے عرض کیا۔ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تین دن سے اس مچھلی کو پکار رہا ہوں اور یہ بالکل نہیں پکتی۔ اس پر آگ کا کچھ بھی اثر نہیں ہوتا اب آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کے پاس لایا ہوں۔ آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) اس کو اچھی طرح سے جان سکتے ہیں۔

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مچھلی سے دریافت فرمایا اور مچھلی بحکمِ خدا بولنے لگی۔ مچھلی نے عرض کی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک روز میں پانی میں کھڑی تھی تو ایک آدمی آیا وہ ایک درود پڑھ رہا تھا اس کی آواز میرے کانوں میں پڑی۔

حضور سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے مچھلی وہ درود پڑھ کر سنا، چنانچہ اس نے پڑھ کر سنایا۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ کو حکم دیا کہ اے علی رضی اللہ عنہ، اس درود کو لکھ لو اور لوگوں کو دسکھاؤ انشاء اللہ دوزخ کی آگ ان پر حرام ہوجائیگی۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ خَیْرِ الْخَلَآئِقِ وَاَفْضَلِ الْبَشَرِ وَشَفِیْعِ
الْاُمَمِ یَوْمَ الْحَشْرِ وَالنَّشْرِ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ
لَّکَ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ وَصَلِّ عَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَآءِ
وَالْمُرْسَلِیْنَ وَصَلِّ عَلٰی کُلِّ الْمَلٰٓئِکَۃِ
الْمُقَرَّبِیْنَ وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصّٰلِحِیْنَ
وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا ط بِرَحْمَتِکَ
وَبِفَضْلِکَ وَبِکَرَمِکَ یَا اَکْرَمَ الْاَکْرَمِیْنَ
بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ۝ یَا قَدِیْمُ
یَا دَائِمُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا وِتْرُ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ
یَا مَنْ لَّمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ۝
بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ۝

درود تنجینا

جو شخص صلوٰۃ تنجینا کو سوتے وقت ایک ہزار مرتبہ پڑھے وہ ایک ہفتہ میں انشاء اللہ دیدارِ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مشرف ہو گا۔

(مزرع الحسنات)

پریشانی، خطرات اور مصائب کے وقت یومیہ ستر مرتبہ پڑھیں نجاتِ دہندہ ہے۔ ہر تکلیف کے وقت زیادہ سے زیادہ پڑھا جائے۔ تریاق کا حکم رکھتا ہے۔

منہاج الحسنات میں ابنِ فاکہانی کی کتاب "فجرِ منیر" سے نقل کیا گیا ہے کہ ایک بزرگ نے کہا کہ میں جہاز میں سوار تھا۔ جب طوفان کی موجوں سے جہاز ڈوبنے لگا تو مجھ پر غنودگی طاری ہو گئی۔ اس حالت میں مجھے رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہوئی اور آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) نے تعلیم فرمایا کہ درود تنجینا جہاز کے سوار ہزار بار پڑھیں۔

ہنوز تین سو تک پڑھنے کی نوبت نہیں پہنچی تھی کہ جہاز ڈوبنے سے بچ گیا اور طوفان سے نجات پائی۔

درودِ تنجینا

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً
تُنْجِیْنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ الْاَھْوَالِ وَالْاٰفَاتِ
وَتَقْضِیْ لَنَا بِھَا جَمِیْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَھِّرُنَا
بِھَا مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّاٰتِ وَتَرْفَعُنَا بِھَا عِنْدَكَ
اَعْلَی الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِھَا اَقْصَی الْغَایَاتِ
مِنْ جَمِیْعِ الْخَیْرَاتِ فِی الْحَیٰوۃِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ
اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝

درودِ ہزارہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ
كُلِّ ذَرَّةٍ مِّائَةَ اَلْفَ اَلْفِ مَرَّةٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ ؕ

یہ بڑا بابرکت اور بڑا ہی پر اثر درود شریف ہے۔ اس کے ایک مرتبہ پڑھنے سے ایک ہزار درودوں کا ثواب ملتا ہے۔

درود ناریہ

یہ درود شریف نہایت ہی با اثر ہے۔ فی الحقیقت یہ درود صدق دل سے پڑھ کر انگلی سے اشارہ کیا جائے تو پہاڑ فوراً ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے۔ اللہ تعالیٰ نے اس سے بھی زیادہ طاقت اس درود شریف میں رکھدی ہے۔

یہ درود شریف ایک ایسا راز ہے جس کو عارفوں اور خاص الخاص ولیوں کے سوا کوئی بھی نہ سمجھ سکا۔ اس میں بے شمار خاص فوائد ہیں۔ جن کو اگر لکھا جائے تو دنیا کی سیاہی اور کاغذ ختم ہو جائیں سب سے زیادہ اس درود شریف کا فائدہ یہ ہے کہ جب بھی رنج و ملال ہو یا کوئی مصیبت آجائے تو فوراً اس کو پڑھا جائے۔ انشاء اللہ تمام مصیبتیں منٹوں میں ختم ہو جائیں گی۔ اندھیرا اجالے میں بدل جائے گا۔ زحمت رحمت میں تبدیل ہو جائیگی۔ رب کریم غیب سے مدد کرتا ہے۔

درود ناریہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ صَلٰوۃً کَامِلَۃً وَّسَلِّمْ سَلَامًا تَامًّا
عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ تَنْحَلُّ بِہِ
الْعُقَدُ وَتَنْفَرِجُ بِہِ الْکُرَبُ وَتُقْضٰی بِہِ
الْحَوَائِجُ وَتُنَالُ بِہِ الرَّغَائِبُ وَحُسْنُ الْخَوَاتِمْ
وَیُسْتَسْقَی الْغَمَامُ بِوَجْھِہِ الْکَرِیْمِ وَعَلٰی
اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ فِیْ کُلِّ لَمْحَۃٍ وَّنَفَسٍ بِعَدَدِ کُلِّ
مَّعْلُوْمٍ لَّکَ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا عَزِیْزُ یَا غَفَّارُ

درود اول

درود اول کو اللہ تعالیٰ نے سب سے زیادہ افضل بنایا ہے اس درود شریف کو پڑھنے والا محروم نہ ہوگا۔ اللہ تعالیٰ بیماریوں سے نجات دیتا ہے۔ تکالیف دور کرتا ہے۔ دینی و دنیاوی کامیابی دیتا ہے اور اس درود شریف کا ایک خاص فائدہ یہ ہے کہ اس کو اگر کوئی کثرت سے پڑھے تو انشاء اللہ تعالیٰ ہر برائی اس سے چھوٹ جائیگی عبادت میں لطف آئے گا اور آدمی عابد اور پرہیز گار بن جائیگا۔

دین سے دلچسپی رکھنے والے حضرات اگر چاہیں کہ ان کی منزلیں جلد از جلد طے ہو جائیں تو اس درود کا زیادہ سے زیادہ ورد کریں۔ منزل مقصود تک پہنچنے کے لئے یہ زینہ ہے۔

یہ ایک اسمِ اعظم ہے اور آسانی سے قبول ہونے والا درود ہے اللہ تعالیٰ کے خاص بندے اس کو پڑھتے ہیں اگر کوئی امیدوار اللہ تعالیٰ کا خاص بندہ بننا چاہتا ہے تو اس کو دل و جان سے پڑھے۔

درودِ اول

جو لوگ اس کو کثرت سے پڑھتے ہیں وہ اللہ تعالیٰ کے پاس اللہ کے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقہ میں اول صف میں داخل ہو جاتے ہیں۔ اسی وجہ سے اس کا نام درودِ اول ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلِ اَنْبِیَائِكَ وَاَكْرَمِ اَصْفِیَائِكَ مَنْ فَاضَتْ مِنْ نُوْرِهٖ جَمِیْعُ الْاَنْوَارِ وَصَاحِبِ الْمُعْجِزَاتِ وَصَاحِبِ مَقَامِ الْمَحْمُوْدِ سَیِّدِ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ

درود خمسہ

باسلامت اور امن و امان میں رہنے اور عزت کے ساتھ وقت بسر کرنے کے لئے درود خمسہ کا ورد سب سے زیادہ اعلیٰ اور افضل ہے۔

امام شافعیؒ نے درود خمسہ کی تعریف میں کئی باتیں لکھی ہیں اور کئی فضائل درج کئے ہیں۔ معارج میں امام صاحب نے مرنے کے بعد مغفرت اور رحمت پانے کا سبب اس درود شریف کو بتایا ہے۔

ہر مصیبت میں یہ درود کام دیتا ہے اور ہر مہم میں یقیناً کامیابی ہوتی ہے۔ اس درود شریف کے ورد سے ایک سو حاجتیں پوری ہوتی ہیں۔

عارفانِ وقت نے عربستان کے ایک کامل ولی اللہ سے ان کے مرنے کے بعد بذریعہ کشف دریافت کیا کہ خدا نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ فرمایا بزرگ نے کہا میں ہر جمعرات کو درود خمسہ پڑھتا تھا رب تعالیٰ نے اسی وجہ سے مجھے بخش دیا۔

درود خضر

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰى
عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ لَمْ يُصَلِّ
عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا اَمَرْتَ بِالصَّلٰوةِ
عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ اَنْ يُّصَلّٰى
عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا يَنْبَغِىْ اَنْ تُصَلِّىَ
عَلَيْهِ يَارَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا عَلٰى حَبِيْبِكَ
خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمْ

درود انعام

یہ درود شریف صلوٰۃ انعام کے نام سے مشہور ہے

اگر حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کا پیارا بننے کا اور آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کے روضۂ اطہر کی زیارت کا شوق ہو تو اس درود شریف کو سوتے وقت باوضو ۳۱۳ مرتبہ پڑھا جائے۔ بڑا بابرکت اور بڑا افضل درود ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَعَلٰٓی آلِہٖ عَدَدَ اَنْعَامِ اللّٰہِ وَاِفْضَالِہٖ

ترجمہ:۔

اے اللہ! رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیج اتنا جتنا کہ تیرا انعام اور بے شمار فضل و کرم ہے۔

یہ درود شریف جو پڑھے گا اس کو دین میں اور دنیا میں بے شمار نعمتیں حاصل ہوں گی اور وہ رحمت کے سایہ میں ہوگا۔

درود نور القیامة

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَحْرِ اَنْوَارِكَ وَمَعْدَنِ اِسْرَارِكَ وَلِسَانِ حُجَّتِكَ وَعُرُوْسِ مُمْلِكَتِكَ وَاِمَامِ حَضْرَتِكَ وَطِرَازِ مُلْكِكَ وَخَزَائِنِ رَحْمَتِكَ وَطَرِيْقِ شَرِيْعَتِكَ اَلْمُتَلَذِّذِ بِتَوْحِيْدِكَ اِنْسَانِ عَيْنِ الْوُجُوْدِ وَالسَّبَبِ فِيْ كُلِّ مَوْجُوْدٍ عَيْنِ اَعْيَانِ خَلْقِكَ الْمُتَقَدِّمِ مِنْ نُوْرِ ضِيَائِكَ صَلَاةً تَدُوْمُ بِدَوَامِكَ وَتَبْقٰى بِبَقَائِكَ لَامُنْتَهٰى لَهَا دُوْنَ عِلْمِكَ صَلَاةً تُرْضِيْكَ وَتُرْضِيْهِ وَتَرْضٰى بِهَا عَنَّا يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ○

حضرت سیدی احمد مادی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اس درود شریف کو میں نے پتھر پر قدرت کے خط سے لکھا ہوا دیکھا۔ یہ صلوٰۃ قیامت کا نور ہے اس کے ذاکر کو بکثرت نور ہی نور حاصل ہوتا ہے۔

شرح دلائل میں اولیاء کبار سے منقول ہے کہ یہ درود شریف ایک مرتبہ پڑھنے سے چودہ ہزار درودوں کا ثواب ملتا ہے۔

درود قلبی

اگر کوئی شخص چاہے کہ اس کی ہر ایک دعا قبول ہو اور ہر جائز حاجت اس کی مرضی کے مطابق پوری ہو تو اس کے لئے یہ ایک لاجواب درود ہے۔ اس کو چاہیئے کہ ہر ایک دعا میں اس کو پڑھے انشاء اللہ اس درود شریف کی برکت سے اس کی ہر دعا قبول ہوگی۔

درود قلبی اللہ تعالیٰ عزوجل کے فضل و کرم سے قلب کو منور کرتا ہے اور دل کو روشن۔ خاص طور پر جب بھی دعا میں پڑھا جائے تو اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے دعا یقیناً قبول ہوگی۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی شَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَمُرْشِدِنَا وَرَاحَۃِ قُلُوْبِنَا وَطَبِیْبِ ظَاھِرِنَا وَبَاطِنِنَا سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحٰبِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ وَاَوْلِیَآءِ اُمَّتِہٖ وَاَھْلِ طَاعَتِکَ اَجْمَعِیْنَ اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ

درودِ کوثر

جس کو تمنا ہو کہ ساقیٔ کوثر صلی اللہ علیہ وسلم کے حوضِ کوثر سے حسبِ خواہش ساغر ملے تو اس کو چاہیے کہ اس درود شریف کا کثرت سے ورد کرے اس کو انشاء اللہ تعالیٰ قیامت کے دن پیاس کی شدت کبھی نہیں ستائے گی۔

یہ درود شریف ایک مجرّب دوا بھی ہے۔ جو آدمی چاہے کہ اسے کسی قسم کا ملال یا رنج نہ ستائے تو اس درود شریف کا ورد کرے۔

حضرت حسن بصری رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے وقت کے ولی اور قطب گذرے ہیں اور جن کے حضرت حبیب عجمیؒ جیسے بزرگ شاگرد اور مرید تھے فرماتے ہیں کہ اگر کوئی انسان یہ تمنا رکھتا ہے کہ خدا کا قرب حاصل ہو تو وہ درود کوثر کثرت سے پڑھا کرے۔ بزرگانِ دین فرماتے ہیں کہ اگر حوض کوثر سے پیالہ پینا ہے تو درود کوثر پڑھا جائے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَوَّلِیْنَ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاٰخِرِیْنَ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی النَّبِیِّیْنَ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْمُرْسَلِیْنَ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْمَلَاِ الْاَعْلٰی اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ۔

درود اعلیٰ

اس درود شریف کے متعلق کہتے ہیں کہ حضرت امام شافعیؒ نے ایک بزرگ کو خواب میں دیکھا اور فرمایا اللہ تعالیٰ نے تم سے کیا معاملہ فرمایا۔ اُس بزرگ نے جواب دیا کہ مجھے بخش دیا اور اعلیٰ اعزاز عطا کیا۔ سب سے بڑی چیز تو یہ ہوئی کہ میرا کوئی بھی حساب کتاب نہ ہوا۔ امام صاحب نے فرمایا یہ کیوں؟ انہوں نے جواب دیا کہ جو درود شریف میں پڑھتا تھا اس کی برکت سے یہ اعلیٰ اعزاز اور مرتبہ ملا۔

اور وہ درود شریف یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا یَنْبَغِیْ الصَّلٰوۃُ عَلَیْہِ ○

(ترجمہ۔ الٰہی ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیج جو ان کے لائق ہے)

صلوٰۃ ناصری میں لکھا ہے کہ یہ درود شریف بہت مقبول ہے جو شخص اس کا ہمیشہ ورد رکھے گا تو تمام مخلوق سے ممتاز ہو کر رہے گا۔ بدامنی، راہزنی، خوف۔ حادثات، چوری وغیرہ سے محفوظ رہے گا۔

واقعی عجیب اور اعلیٰ مرتبہ کا درود شریف ہے۔ اسے دنیا میں اللہ تعالیٰ نے انسانوں پر احسان کر کے عطاء فرمایا ہے۔ خدا سب کو پڑھنے کی توفیق دے۔ (آمین!)

درود خاص

درود خاص کے فوائد لکھنا ناممکن ہیں۔ اس جگہ صرف اتنا لکھنا کافی ہو گا کہ کوئی بھی رنج یا پریشانی یا مصیبت آجائے تو صدق دل سے اس درود کو فوراً پڑھنا چاہیئے اس کی برکت سے ہر قسم کی مصیبتیں، تکلیفیں، رنج و غم ختم ہو جاتے ہیں۔

اس درود شریف کا پڑھنا اور تکلیفوں کا مٹنا یقینی بات ہے۔ پڑھنے والا بڑے سے بڑی برکتیں پالیتا ہے۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدُ نُوْرٌ مِّنْ نُّوْرِ اللّٰهِ ۝

درود شافعی

روضۃ الاحباب میں امام اسمعیل بن ابراہیمؒ مزنی جو امام شافعی کے بڑے شاگرد تھے، سے نقل ہے کہ امام شافعیؒ کے انتقال کے بعد ان کو خواب میں دیکھا اور عرض کیا کہ اللہ نے آپ سے کیا معاملہ کیا؟ امام شافعیؒ نے فرمایا مجھے بخش دیا اور حکم فرمایا کہ مجھ کو احترام کے ساتھ جنت میں پہنچا دیا جائے یہ سب کچھ اس درود شریف کی برکت سے ہوا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ وَكُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ

القول البدیع فی الصلوٰۃ علی الحبیب الشفیع میں علامہ سخاویؒ لکھتے ہیں کہ حضرت علامہ عبداللہ بن حکمؒ سے نقل ہے کہ میں نے امام شافعیؒ کو خواب میں دیکھا اور پوچھا کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ فرمایا۔

امام صاحب نے فرمایا کہ میری مغفرت کردی میرے لئے جنت ایسی سجائی گئی جیسے دلہن کو سجایا جاتا ہے مجھ پر ایسی بکھیر کی گئی جیسے دلہن پر کی جاتی ہے میں نے پوچھا یہ رتبہ کیسے ملا فرمایا کہ جو درود میں نے لکھا، اس کی برکت سے یہ سب کچھ ہوا۔

احیاء العلوم میں مذکور ہے کہ ایک بزرگ ابوالحسن شافعیؒ کو خواب میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہوئی تو عرض کیا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم امام شافعیؒ کو آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی بارگاہ سے کیا انعام ملا انہوں نے اپنی کتاب الرسالۃ میں یہ درود لکھا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ وَكُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ان کو ہماری جانب سے یہ انعام دیا گیا کہ انشاء اللہ بروز قیامت ان کو بغیر حساب کے جنت میں داخل کیا جائے گا۔

(حصن)

تحفۂ غوث الاعظم شیخ عبدالقادر جیلانیؒ

درود شریف

یہ وہ پاک درود شریف ہے جس پر حضرت غوث الاعظم شیخ عبدالقادر جیلانیؒ نے اپنے اور اوراد و ظائف کو ختم کیا ہے مطالع المسرت میں مذکور ہے کہ اکابر اولیائے کرام ارشاد فرماتے ہیں کہ جو شخص ہر روز صبح و شام اس درود شریف کو دس بار پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کو اپنی بارگاہ میں قرب و حضوری عطا فرمائے گا اور اس آدمی پر رحمتوں کا نزول بے حساب ہوگا اور ہر برائی سے محفوظ رہے گا۔

یہ درود بڑی بابرکت چیز ہے اس کی برکت سے ہر مشکل غیب سے آسان ہو جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے برگزیدہ بندے اس کا ورد کرتے رہتے ہیں۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ السَّابِقِ لِلْخَلْقِ نُوْرُہٗ وَرَحْمَۃٌ لِّلْعَالَمِیْنَ ظُھُوْرُہٗ عَدَدَ مَنْ مَّضٰی مِنْ

خَلْقِكَ وَمَنْ بَقِيَ وَمَنْ سَعِدَ مِنْهُمْ وَمَنْ
شَقِيَ صَلٰوةً تَسْتَغْرِقُ الْعَدَّ وَتُحِيطُ بِهِ الْحَدَّ
صَلٰوةً لَّانِهَايَةَ لَهَا وَلَا مُنْتَهٰى وَلَا انْقِضَاءَ صَلٰوةً
دَائِمَةً بِدَوَامِكَ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيمًا
مِّثْلَ ذَالِكَ ؕ

يَارَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا أَبَدًا
عَلٰى حَبِيْبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

حضرت

جبریل علیہ السلام نے دربار نبوۃ میں آکر عرض کی کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، اللہ نے آپ کو جنت میں ایک قبا عطا فرمایا ہے جس کے چوڑائی تین سو سال کی مسافت اور اس کو کرامت کی ہواؤں نے گھیر رکھا ہے اس قبہ مبارک میں صرف وہ لوگ داخل ہونگے جو آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی ذات گرامی پر کثرت سے درود شریف پڑھتے ہیں۔

(نزہۃ المجالس)

ایک آسان درود

حضرت عبداللہ عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد نقل کرتے ہیں کہ جو شخص یہ دعا کرے۔

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ ۝

(یعنی اے اللہ جزا دے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو ہم لوگوں کی طرف سے جس کے وہ مستحق ہیں۔)

تو اس دعا کا ثواب ستر فرشتوں کو ایک ہزار دن تک مشقت میں ڈالے گا یعنی ستر فرشتے ایک ہزار دن تک اس آدمی کے لئے دعا مانگتے رہیں گے۔ (سبحان اللہ)

درود دعا بھی ہے اور دوا بھی ہے

علامہ حضرت ابن المشہتر یوں فرماتے ہیں کہ جو شخص چاہتا ہو کہ اللہ جل شانہ کی ایسی حمد کروں جو سب سے زیادہ افضل ہو اور اب تک کسی مخلوق نے نہ کی ہو جو اولین اور آخرین اور ملائکہ مقرّبین میں آسمان والوں اور زمین والوں سے افضل ہو اور خاص طور پر ایسا درود جو سب سے افضل ترین ہو تو یہ پڑھا کرے۔

اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ کَمَا اَنْتَ اَھْلُہٗ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا اَنْتَ اَھْلُہٗ وَافْعَلْ بِمَا اَنْتَ اَھْلُہٗ فَاِنَّکَ اَنْتَ اَھْلُ التَّقْوٰی وَالْمَغْفِرَۃِ○

اس کا ترجمہ یہ ہے۔

اے اللہ! تیرے ہی لئے تعریف ہے جو تیری شان کے مناسب ہے محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیج جو تیری شان کے مناسب ہے اور میرے ساتھ بھی وہ معاملہ کر جو تیری شان کے شایان ہو بے شک تو ہی اس کا مستحق ہے کہ تجھ سے ڈرا جائے تو مغفرت کرنے والا ہے۔

درودِ قرآنی

یہ قرآنی درود ہے اس کے بے شمار فوائد ہیں جو اس مختصر جگہ میں درج نہیں ہو سکتے۔ مختصراً یہ کہ اس درود شریف کے پڑھنے سے رحمت ربانی کا بادل فوراً چھا جاتا ہے اور برسنا شروع کر دیتا ہے اس کے پڑھنے سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی کمال محبت نصیب ہوتی ہے۔

اس کو ایک مرتبہ پڑھنے سے اس قدر رحمت نازل ہوتی ہے کہ ملائک آسمان پر اور آدمی زمین پر اگر اس رحمت کو جمع کریں تو ناممکن ہو گا کہ اس کا ایک حصہ بھی جمع کر سکیں۔ یہ درود شریف بڑا عجیب ہے اس کو تین مرتبہ صبح اور تین مرتبہ شام پڑھنے سے مکمل کامیابی اور خوشی حاصل ہوتی ہے۔ قرآن شریف کی تلاوت سے پہلے اور بعد میں پڑھنا افضل ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ بِعَدَدِ مَا فِیْ جَمِیْعِ الْقُرْاٰنِ حَرْفًا حَرْفًا وَّ بِعَدَدِ كُلِّ حَرْفٍ اَلْفَ اَلْفَ ط

درودِ حضوریؐ

حضرت شیخ عبداللہ بن نعمان رحمۃ اللہ علیہ نے آقائے دو عالم حضور پر نور صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک بار خواب میں دیکھا تو عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کون سا درود پڑھوں جو آپ کو سب سے زیادہ پسند ہو۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پڑھو:۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ مَلَأْتَ قَلْبَہٗ مِنْ جَلَالِكَ وَعَیْنَہٗ مِنْ جَمَالِكَ فَاَصْبَحَ فَرِحًا مَّسْرُوْرًا مُّؤَیَّدًا مَّنْصُوْرًا وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا۔

ترجمہ:۔ (اے اللہ حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیج حتیٰ کہ ان کا قلب آپ کے جلال سے اور ان کی آنکھیں آپ کے جمال سے بھر جائیں اور صبح کردے فرحت تائید فتح تیری کامل سے)

یَارَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلٰی حَبِیْبِكَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّھِمِ

وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ
حُرُوْفِ كَلَامِ اللّٰهِ ؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
بِعَدَدِ قَطَرَاتِ الْاَمْطَارِ ؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اَوْرَاقِ الْاَشْجَارِ ؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ رَمْلِ الْقِفَارِ ؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَا خُلِقَ فِى الْبِحَارِ ؕ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى
اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْحُبُوْبِ وَالثِّمَارِ ؕ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ ؕ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَا اَظْلَمَ عَلَیْہِ
الَّیْلُ وَاَشْرَقَ عَلَیْہِ النَّھَارُ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
عَلٰی سَیِّدِنَا مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰی عَلَیْہِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی
سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
بِعَدَدِ مَنْ لَّمْ یُصَلِّ عَلَیْہِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
بِعَدَدِ اَنْفَاسِ الْخَلَائِقِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی
سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ
نُجُوْمِ السَّمٰوٰتِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا
وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ
شَیْءٍ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ صَلَوٰتُ اللّٰہِ تَعَالٰی
وَمَلٰٓئِکَتِہٖ وَاَنْبِیَآئِہٖ وَرُسُلِہٖ وَجَمِیْعِ الْخَلَائِقِ

جہاں کہیں بھی آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) پر درود و سلام پڑھا جائے آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) اس کا جواب دیتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے اس نبی معظم (صلی اللہ علیہ وسلم) کی اطاعت کو اپنی اطاعت قرار دیا اور اللہ کا ذکر اور آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) پر درود ایک ہی چیز کے دو نام ہیں۔

فجر نماز کے بعد درود شریف:۔

جو شخص فجر کی نماز کے بعد کسی سے بات کرنے سے قبل ایک سو مرتبہ درود شریف پڑھے تو اللہ تبارک و تعالیٰ اس کی ایک سو حاجتیں پوری کرتے ہیں۔

مغرب نماز کے بعد درود شریف:۔

مغرب کی نماز ادا کرنے کے بعد بھی اگر کوئی ایسا کرے تو ایسا ہی انعام پائے گا۔

تہجد نماز کے وقت درود شریف:۔

روایت یہ ہے کہ اللہ تبارک و تعالیٰ دو آدمیوں سے بہت خوش ہوتا ہے۔ ایک وہ جو شکست خوردہ فوج میں جب اس کے تمام ساتھی شکست کھا گئے اکیلا سواری پر سوار دشمنوں پر حملہ کرے اگر قتل ہو جائے تو شہید اور اگر کامیاب رہے تو غازی ایسے شخص سے خداوند تعالیٰ بہت خوش ہوتا ہے۔ دوسرا آدمی جو رات

درود تاج

فضائل

اگر کوئی شخص زیارت جمال، بے مثال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی آرزو دل و جان سے رکھتا ہو تو عروج ماہ شب. جمعہ میں بعد فراغت نماز عشاء کے باوضو جامہ پاک خوشبودار پہن کر ایک سو ستر بار اس درود شریف کو پڑھ کر سو جائے۔ گیارہ شب اسی طرح پڑھے، انشاء اللہ شرف زیارت بابرکت سے مشرف ہو گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ

التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ وَالْبُرَاقِ وَالْعَلَمِ ط دَافِعِ

الْبَلَاۤءِ وَالْوَبَاۤءِ وَالْقَحْطِ وَالْمَرَضِ وَالْاَلَمِ ط

اِسْمُهٗ مَكْتُوْبٌ مَّرْفُوْعٌ مَّشْفُوْعٌ مَّنْقُوْشٌ

فِى اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ ط سَيِّدِ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ ط

جِسْمُهٗ مُقَدَّسٌ مُّعَطَّرٌ مُّطَهَّرٌ مُّنَوَّرٌ فِی

الْبَیْتِ وَالْحَرَمِ ط شَمْسِ الضُّحٰی بَدْرِ الدُّجٰی

صَدْرِ الْعُلٰی نُوْرِ الْهُدٰی کَهْفِ الْوَرٰی مِصْبَاحِ

الظُّلَمِ ط جَمِیْلِ الشِّیَمِ شَفِیْعِ الْاُمَمِ ط صَاحِبِ

الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ ط وَاللّٰهُ عَاصِمُهٗ وَجِبْرِیْلُ

خَادِمُهٗ وَالْبُرَاقُ مَرْکَبُهٗ وَالْمِعْرَاجُ سَفَرُهٗ

وَسِدْرَةُ الْمُنْتَهٰی مَقَامُهٗ وَقَابَ قَوْسَیْنِ

مَطْلُوْبُهٗ وَالْمَطْلُوْبُ مَقْصُوْدُهٗ وَالْمَقْصُوْدُ

مَوْجُوْدُهٗ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ

شَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ اَنِیْسِ الْغَرِیْبِیْنَ رَحْمَةٍ

لِّلْعٰلَمِیْنَ رَاحَةِ الْعَاشِقِیْنَ مُرَادِ الْمُشْتَاقِیْنَ

شَمۡسِ الۡعَارِفِیۡنَ سِرَاجِ السَّالِکِیۡنَ مِصۡبَاحِ

الۡمُقَرَّبِیۡنَ مُحِبِّ الۡفُقَرَآءِ وَالۡغُرَبَاءِ وَالۡمَسَاکِیۡنِ

سَیِّدِ الثَّقَلَیۡنِ نَبِیِّ الۡحَرَمَیۡنِ اِمَامِ الۡقِبۡلَتَیۡنِ

وَ سِیۡلَتِنَا فِی الدَّارَیۡنِ صَاحِبِ قَابَ قَوۡسَیۡنِ

مَحۡبُوۡبِ رَبِّ الۡمَشۡرِقَیۡنِ وَرَبِّ الۡمَغۡرِبَیۡنِ

جَدِّ الۡحَسَنِ وَ الۡحُسَیۡنِ مَوۡلٰنَا وَ مَوۡلٰی

الثَّقَلَیۡنِ اَبِی الۡقَاسِمِ مُحَمَّدِ بۡنِ عَبۡدِ اللّٰهِ

نُوۡرٍ مِّنۡ نُّوۡرِ اللّٰهِ یٰۤاَیُّهَا الۡمُشۡتَاقُوۡنَ بِنُوۡرِ

جَمَالِهٖ صَلُّوۡا عَلَیۡهِ وَاٰلِهٖ وَ اَصۡحَابِهٖ وَسَلِّمُوۡا

تَسۡلِیۡمًا ۝



خداوند کریم نے قرآن شریف میں فرمایا ہے

وَرَفَعْنَالَکَ ذِکْرَکَ ○

"یعنی بلند کیا ہم نے تمہارے لئے تمہارا ذکر۔"

علامہ قاضی عیاض رحمۃ اللہ علیہ تفسیر فرماتے ہیں کہ حق تبارک تعالیٰ نے اپنے حبیب احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے ارشاد فرمایا ہے کہ:-

"میں نے تمہیں اپنی یادمیں سے ایک یاد کیا جس نے تمہارا ذکر کیا اس نے میرا ذکر کیا" اس کا صاف اور شفاف مطلب یہ ہے کہ جس نے حضور پرنور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر صلوٰۃ و سلام پڑھا تو اس نے تحقیق اللہ تعالیٰ کا ذکر کیا۔

حضرت مولانا محمدؐ علی خان رامپوری مرحوم اپنی مشہور کتاب "فلاحِ دین و دنیا" میں فرماتے ہیں کہ جو شخص صدقِ دل سے ایک مرتبہ حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجتا ہے۔ تو گناہوں سے ایسا پاک ہو جاتا ہے جیسے ماں کے پیٹ سے ابھی پیدا ہوا۔ ایک لاکھ نیکیاں اس کے اعمال نامہ میں لکھ دی جاتی ہیں۔ اور اس کا نام زندہ اولیاء میں تحریر ہوتا ہے۔

رہے عزت و احترامِ محمدؐ
کہ بعداز خدا ہے مقامِ محمدؐ
ثبوت اس کا قرآن کی آیتیں ہیں
کلامِ خدا ہے کلامِ محمدؐ

بَلَغَ الْعُلٰی بِکَمَالِہٖ
کَشَفَ الدُّجٰی بِجَمَالِہٖ
حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِہٖ
صَلُّوْا عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ

سعدی

حاجت کے لیے
درود شریف

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِهٖ كَمَا لَا نِهَايَةَ لِكَمَالِكَ وَعَدَّ كَمَالِهٖ ○

یہ درود شریف ایک ایسا لاجواب نسخہ ہے جو ہر مشکل کام کے لیئے پڑھا جاتا ہے۔ رب الکریم اس کے پڑھنے سے ہر کام آسان کردیتا ہے۔ اس درود پاک کو کسی بھی حاجت کے لیئے ۱۹۱۹ مرتبہ پڑھا جائے انشا اللہ مشکل آسان ہوجائے گی اور سو فی صدی کامیابی نصیب ہوجائے گی۔

یہ ایک ایسا بابرکت درود ہے جس کے صرف ایک مرتبہ پڑھنے سے ایک لاکھ درود شریف پڑھنے کا ثواب حاصل ہوتا ہے۔ اور بڑی برکتیں نصیب ہوتی ہیں۔

درود اکبر حصہ ۱

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ اللہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰٓاَیُّھَا
الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ۝

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللہِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَانَبِیَّ اللہِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاصَفِیَّ اللہِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاحَبِیْبَ اللہِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَانَجِیَّ اللہِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاخَلِیْلَ اللہِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاخَیْرَ خَلْقِ اللہِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَانُوْرَ عَرْشِ اللہِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَامَنِ اخْتَارَہُ اللہُ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَااَوَّلَ خَلْقِ اللہِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَحْسَنَ خَلْقِ اللّٰهِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ بِهٖ هَدَانَا اللّٰهُ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَحْمَةً مِّنَ اللّٰهِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَفِيْعَنَا عِنْدَ اللّٰهِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَاتَمَ رُسُلِ اللّٰهِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خِيَارَ خَلْقِ اللّٰهِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ اللّٰهِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَفْوَةَ اللّٰهِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نُوْرَ اللّٰهِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ اَرْسَلَهُ اللّٰهُ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ شَرَّفَهُ اللّٰهُ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ كَرَّمَهُ اللّٰهُ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ عَظَّمَهُ اللّٰهُ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ عَصَمَهُ اللّٰهُ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ وَقَاهُ اللّٰهُ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ حَمَاهُ اللّٰهُ
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ كَفَاهُ اللّٰهُ
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ زَيَّنَهُ اللّٰهُ
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ اَدَّبَهُ اللّٰهُ
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ عَرَّجَهُ اللّٰهُ
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ كَلَّمَهُ اللّٰهُ
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ قَرَّبَهُ اللّٰهُ
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ اَعْلَاهُ اللّٰهُ
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ اَدْنَاهُ اللّٰهُ
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ وَقَّرَهُ اللّٰهُ
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَهْبَطَ وَحْيِ اللّٰهِ
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا كَلِيْمَ اللّٰهِ
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ عَبْدِ اللّٰهِ
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ اَبْلَغَ رِسَالَةَ اللّٰهِ
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَطْلَعَ اَنْوَارِ اللّٰهِ
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَخْزَنَ اَسْرَارِ اللّٰهِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا خَاتَمَ الْاَنْبِیَاءِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا خِیَارَ الْاَصْفِیَاءِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا شَفِیْعَ الْاُمَّۃِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا کَاشِفَ الْغُمَّۃِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَشْہَدَ کَمَالِ اللّٰہِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مِرْاٰۃَ جَمَالِ اللّٰہِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ اَرَاہُ اللّٰہُ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ اَغْنَاہُ اللّٰہُ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ شَرَحَ اللّٰہُ صَدْرَہٗ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ رَفَعَ اللّٰہُ ذِکْرَہٗ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ کَلَّمَہٗ کَلِمَہٗ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا زَکِیُّ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اَبْطَحِیُّ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مُحَمَّدُ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اَحْمَدُ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا حَامِدُ

اَلصَّلوٰةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُحَمُّودُ

اَلصَّلوٰةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُصْطَفٰى

اَلصَّلوٰةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُجْتَبٰى

اَلصَّلوٰةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُرْتَضٰى

اَلصَّلوٰةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا طٰهٰ

اَلصَّلوٰةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا يٰسٓ

اَلصَّلوٰةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ الرَّحْمَةِ

اَلصَّلوٰةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ الدَّعْوَةِ

اَلصَّلوٰةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ الْعَرَبِىِّ

اَلصَّلوٰةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ الْمَدَنِىِّ

لصَّلوٰةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ الْمَكِّىِّ

اَلصَّلوٰةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ الْحَرَمِىِّ

اَلصَّلوٰةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ الْحِجَازِىِّ

اَلصَّلوٰةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ الْاُمِّىِّ

اَلصَّلوٰةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ الْحَفِىِّ

اَلصَّلوٰةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ الرَّأُفِىِّ

اَلصَّلوٰةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ الْهَاشِمِىِّ

الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ الْقُرَشِیّ

الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ التَّقِیّ

الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ النَّقِیّ

الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا صَاحِبَ النَّاقَةِ

الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا صَاحِبَ الْقَنَاعَةِ

الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا صَاحِبَ الشَّفَاعَةِ

الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا صَاحِبَ الْکَوْثَرِ

الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا صَاحِبَ الْمِنْبَرِ

الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا صَاحِبَ التَّاجِ وَاللِّوَاءِ

الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا صَاحِبَ الْخُلُقِ وَالْحَیَاءِ

الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا صَاحِبَ الصِّدْقِ وَالصَّفَاءِ

الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا صَاحِبَ الْمِعْرَاجِ وَالْقُرْبَةِ

الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا صَاحِبَ الْمُعْجِزَاتِ وَالْعِزَّةِ

الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا صَاحِبَ النُّبُوَّةِ

الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا صَاحِبَ الشَّرِیْعَةِ

الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا صَاحِبَ الْحَوْضِ وَالْمَوْرِدِ

الصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا صَاحِبَ اللِّوَآءِ الْمَعْقُوْدِ
الصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نُوْرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
الصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مُرَوِّجَ السُّنَنِ وَالْفُرُضِ
الصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا خَاتَمَ الرِّسَالَۃِ وَالنُّبُوَّۃِ
الصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَظْهَرَ الشَّرِیْعَۃِ وَالطَّرِیْقَۃِ
الصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَعْدِنَ الْحَقِیْقَۃِ وَالْمَعْرِفَۃِ
الصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا بَدْرَ التَّمَامِ
الصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ ظَلَّلَهُ الْغَمَامُ
الصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا سَیِّدَ الْاَنَامِ
الصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مِصْبَاحَ الظَّلَامِ
الصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اَبَا الْاَیْتَامِ
الصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا حَبِیْبَ الْفُقَرَآءِ
الصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مُعِیْنَ الضُّعَفَآءِ
الصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اَنِیْسَ الْغُرَبَآءِ
الصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ الثَّقَلَیْنِ
الصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا سَیِّدَ الْکَوْنَیْنِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ الْحَرَمَیْنِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اِمَامَ الْقِبْلَتَیْنِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا جَدَّ الْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا سَیِّدَ الْاٰخِرِیْنَ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا سَیِّدَ الْمُرْسَلِیْنَ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مُحِبَّ الْمَسَاکِیْنِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا غِیَاثَ الْمِلَّۃِ وَالدِّیْنِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا خَاتَمَ النَّبِیّٖنَ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا سَیِّدَ الْمُتَّقِیْنَ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا شَفِیْعَ الْمُذْنِبِیْنَ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

درود اکبر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ النَّبِيِّيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُؤْمِنِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُسْلِمِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَّقِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْجَاهِدِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُشْفِقِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنْذِرِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنْجِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنْفِقِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُخْلِصِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُصْلِحِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الشَّاهِدِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ التَّآئِبِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الخَآئِفِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الصَّابِرِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الصَّالِحِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ القَآئِمِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الرَّاكِعِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ المُنِيْبِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ المُرِيْحِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ المُجِيْبِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ المُنْعِمِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ المُبَشِّرِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ المُقَرَّبِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ المُفَرُّوْحِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ المُحِبِّيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ المُلَبِّيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُلْهَمِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُحْسِنِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُبَرْهِنِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَعَظِّيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُفْلِحِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَشْهُوْدِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرْفِقِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُقْبِلِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْحَامِدِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الصَّامِتِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُخْبِتِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ السَّامِحِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْوَاعِظِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُظَفَّرِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ السَّاجِدِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعٰلَمِيْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الحَافِظِیْن

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الصَّالِحِیْن

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ المَرْزُوْقِیْن

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الذَّاکِرِیْن

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الطَّاھِرِیْن

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ المُطَھَّرِیْن

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ المُبَلِّغِیْن

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ المُشَفَّعِیْن

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ المُؤَلِّفِیْن

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ المُؤَدِّبِیْن

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ المُصَدِّقِیْن

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ المُوَحِّدِیْن

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ المُقَدِّسِیْن

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ المُھْتَدِیْن

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الفَاتِحِیْن

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الفَاضِلِیْن

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ السَّالِكِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الطَّالِبِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ السَّابِقِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الصَّآئِمِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الرَّبَّانِيِّيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الطَّآئِفِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْبَاكِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْخَاشِعِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْخَاضِعِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْجَآئِعِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الشَّافِعِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الرَّاغِبِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الرَّاجِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ النَّاجِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الرَّءُوْفِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْبَارِزِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْوَاصِلِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْوَاقِفِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْوَارِثِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الدَّاعِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاٰمِرِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ النَّاهِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَوَّلِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاٰخِرِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاٰمِنِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاُمِّيِّيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَصْلَحِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَمْلَحِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَعْقَلِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَعْدَلِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَفْضَلِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَقْرَبِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَفْقَهِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَشْجَعِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَطْهَرِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَزْهَدِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَصْدَقِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَرْشَدِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَلْطَفِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَنْجَبِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَكْرَمِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَشْرَفِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَنْبِيَآءِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَصْفِيَآءِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَوْلِيَآءِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعُلَمَآءِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْفُقَهَآءِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْفُصَحَآءِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْبُلَغَآءِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ النُّصَحَآءِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْخُطَبَآءِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الصُّلَحَآءِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْحُلَمَآءِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْحُکَمَآءِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْحُنَفَآءِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ السُّعَدَآءِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الشُّھَدَآءِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الشُّرَفَآءِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْکُبَرَآءِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْکُرَمَآءِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الرُّحَمَآءِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْغُرَبَآءِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الظُّرَفَآءِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ النُّقَبَآءِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ النُّجَبَآءِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَخِلَّآءِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَحِبَّآءِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُسَبِّحِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُهَلِّلِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُحَقِّقِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الشَّاكِرِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ التَّابِعِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْفَاضِلِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُفَضِّلِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَوَّامِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَسَاكِيْنِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَانِتِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُخْبِرِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُمَكِّنِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ السَّيَّاحِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُقْسِطِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرِيْدِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُطِيْعِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُقِيْمِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَانِعِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُحَدِّثِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُفَسِّرِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَرْكَعِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَنْوَرِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَحْمُوْدِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَخْلُوْقِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ السَّيِّدِ الْمُصْطَفٰى
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ السَّيِّدِ الْمُرْتَضٰى
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ السَّيِّدِ التِّهَامِيِّ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ السَّيِّدِ الْحِجَازِيِّ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ السَّيِّدِ الْقُرَشِيِّ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ السَّيِّدِ الْحَرَمِيِّ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ اَلسَّيِّدِ الزَّكِيِّ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَاشِقِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَعْشُوْقِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْفَآئِزِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُعَلِّمِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَعَلِّمِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ السَّآئِحِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ النَّاصِرِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الشَّافِعِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الصَّادِقِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَصَدِّقِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ التَّوَّابِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ النَّافِعِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَسْمَعِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُذَكِّرِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَّقِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الرَّاشِدِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَوْرَعِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُسْتَغْفِرِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُسْتَظْهِرِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ وُلْدِ اٰدَمَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ الْبَشِيْرِ وَالنَّذِيْرِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ الْمَكِّيِّ وَالْمَدَنِيِّ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْعَرَبِيِّ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ التَّقِيِّ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

کے اندھیرے میں اس طرح کھڑا ہوجائے کہ اللہ کے سواء اس کو کوئی بھی نہ دیکھے چپکے سے اٹھے کامل وضو کرے پھر اللہ تبارک وتعالیٰ کی حمد وثنا بیان کرے اور حضور سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف پڑھے اور قرآن پاک کی تلاوت کرے اللہ تعالیٰ ایسے شخص سے بے حد خوش ہوتا ہے اور فرشتوں کو فرماتا ہے کہ دیکھو میرے بندہ کی طرف جو نماز میں کھڑا ہے اس کو میرے علاوہ کوئی نہیں دیکھ رہا ہے۔

روایت ہے کہ خوب اچھی طرح وضو کرے پھر دس مرتبہ اللہ اکبر دس مرتبہ سبحان اللہ اور دس مرتبہ لاحول کہے اور اسکے بعد خوب اچھی طرح درود شریف پڑھے اور اس کے بعد دنیا و آخرت کے بارے میں جو کچھ بھی اللہ سے مانگے۔ اللہ تعالیٰ عطا کر دیتا ہے۔

اتوار کو درود شریف پڑھنا:۔

حضور سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اتوار کو اہل روم کی مخالفت کیا کرو کیونکہ اتوار کے دن یہ لوگ اپنے گرجوں میں داخل ہوتے ہیں اور صلیب کی پرستش کرتے ہیں (پرستش فقط ایک اللہ کی کرنی ہے) پس جس شخص نے اتوار کو صبح کی نماز پڑھی اور سورج کے طلوع ہونے تک تسبیحات پڑھتا رہا اس کے بعد اللہ تعالیٰ کی توفیق سے دو رکعتیں پڑھیں اس کے بعد مجھ پر سات مرتبہ درود پاک پڑھا اور اپنے والدین اور اپنے لیئے اور مومنین کے لیئے استغفار کیا تو ان کی مغفرت ہوجاتی ہے۔ اگر دعا کرے تو قبول ہوجاتی ہے اور اگر کوئی خیر مانگے تو وہ مل جاتا ہے۔

ایک اور روایت ہے کہ اتوار کی رات کو جو شخص

بیس رکعت پڑھے ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ ایک مرتبہ اور سورۃ اخلاص پچاس مرتبہ اور معوذتین ایک مرتبہ پڑھے اور پھر اپنے لیے والدین کے لیے سو مرتبہ استغفار کرے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر ایک سو مرتبہ درود شریف پڑھے اور اپنی قوۃ کی نفی کرے اور اللہ تعالیٰ کی قوۃ کی طرف پناہ مانگے اور یہ پڑھے۔

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ آدَمَ صَفْوَةُ اللّٰهِ وَفِطْرَتُهٗ وَاِبْرَاهِيْمُ خَلِيْلُهٗ وَمُوْسٰى كَلِيْمُهٗ وَعِيْسٰى رُوْحُ اللّٰهِ وَمُحَمَّدًا حَبِيْبَ اللّٰهِ ○

ان کلمات کے پڑھنے پر اس کو ان لوگوں کی تعداد کے برابر اجر ملے گا جنہوں اللہ تعالیٰ کی اولاد ہونے کا دعوی کیا اور ان لوگوں کی تعداد کے برابر جنہوں نے دعوی نہیں کیا۔ اور اس کو رب تعالیٰ قیامت میں امن والوں میں اٹھائے گا اور اللہ تعالے پر حق ہو گا کہ اس کو نبیوں کے ساتھ جنت میں داخل کردے یہ سب اتوار کی رات کو اس عمل کی برکت سے ہے۔

ہفتہ (سنیچر) کو درود پڑھنا۔

حضور سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ ہفتہ کے دن یعنی سنیچر کے دن مجھ پر کثرت سے درود پاک پڑھا کرو کیونکہ یہود اس دن اپنے قیدیوں کو زیادہ یاد کرتے ہیں سنیچر کے دن

درودِ صدیق

ایک بہت بڑی تجارت

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضور کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے یار غار تھے۔ آپ صدیق ہیں اور یہ مرتبہ اور کسی کو نہیں ملا۔ آپ ہمیشہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے قریب بیٹھتے اور دربار رسالت صلی اللہ علیہ وسلم میں آپ کو یہ اعزاز حاصل تھا کہ آپ ہر آنے جانے والے سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ملتے رہتے تھے۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا کہ ایک دن ایک شخص سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور سلام کر کے حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ملا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا چہرہ انور خوشی سے دمک اٹھا اور آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) نے اس شخص کو اپنے برابر بٹھالیا۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ یہ سب کچھ دیکھ رہے تھے۔ پھر جب یہ شخص اپنا کام پورا کر کے جانے کے لیئے اٹھا اور کچھ دور گیا تو حضور پر نور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا اے ابوبکر یہ ایسا شخص ہے کہ روزانہ تمام روئے زمین کے رہنے والوں کے عمل کے برابر اس اکیلے کے عمل اللہ تعالیٰ کے یہاں پہنچ جاتے ہیں۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ اتنا ثواب اس شخص کو روزانہ کیوں ملتا ہے۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب یہ صبح کو

اٹھتا ہے تو مجمع پر دس مرتبہ ایسا درود پاک پڑھتا ہے جو اپنے ثواب میں ساری مخلوق کے درود کے برابر ہوتا ہے۔ صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کی کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وہ کونسا درود شریف ہے۔ آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) نے فرمایا کہ وہ یہ درود ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ عَدَدَ مَنْ صَلّٰی عَلَیْہِ مِنْ خَلْقِكَ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ كَمَا یَنْبَغِیْ لَنَآ اَنْ نُّصَلِّیَ عَلَیْہِ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ كَمَآ اَمَرْتَنَا اَنْ نُّصَلِّیَ عَلَیْہِ ○

درودِ جنّتی

آپ بھی فقیر بن سکتے ھیں

ساری کائنات کے جتنے بھی بڑے بڑے راز ہیں ان سب میں سب سے بڑا راز فقیری ہے یہی وجہ ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی کسی شان پر فخر نہیں فرمایا لیکن صرف ایک فقر پر فخر کیا آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کا ارشاد مبارک ہے کہ فقر میرا فخر ہے۔ فقر ایک انتہائی عظیم مرتبہ اور بلند ترین مقام ہے اس سے بڑھ کر اور کوئی منزل ہو نہیں سکتی۔

صاحب فقر جنہیں فقیر کہا جاتا ہے چودھویں کے چاند کی طرح محبوب ہوتے ہیں بلکہ اس سے بھی بڑھ کر یہ لوگ حبیب ہوتے ہیں اور ہر ناز و نعمت ان کا حق ہوتا ہے۔ ان کی رسائی بہت بڑی بلندیوں تک ہوتی ہے اور یہ لوگ ہر راز جانتے ہیں ہر معاملہ ان کے آگے سورج کی روشنی کی طرح صاف صاف ہوتا ہے وہ ہر بات کو جاننے کا حق رکھتے ہیں رب تعالیٰ کوئی چیز ان سے نہیں چھپاتا۔ فقیروں کا رہن سہن بھی عجیب و غریب ہوتا ہے۔ یہ لوگ اگر کسی کو گالی بھی دیں تو سمجھ لو دعا دیتے ہیں۔ صندل کا درخت اس کلہاڑی کو بھی معطر کر دیتا ہے جو اس کو کاٹتی ہے۔ فقیروں کو دکھ بھی پہنچاؤ تو وہ تمہیں سکھ ہی دینگے۔

"یہ راز کسی کو معلوم نہیں کہ فقیر بظاہر
قاری نظر آتا ہے حقیقت میں ہے قرآن"

ھدیہ

فقط ایک دُعا

بندہ فقیر نے جس مقصد کیلئے
یہ کتاب چھپوائی اللہ تعالیٰ
اس کو پورا کرے۔
آمین

Phone: 6369100 6369099
: 6368773 6368774